شیاطین کا علم

مذہبی دائرہ

Demonology

Religious Realm

بہت اچھا آپ میں سے کتنے چھوٹے سے گیت کو جانتے ہیں، میں آپکو آج مسیح کی محبت میں کرسچن فیلوشپ کی طرف سے پُر جوش سلام پیش کرتا ہوں، کتنوں کو یہ چھوٹا گیت آتا ہے، ''وہ آپکی فکر کرتا ہے''؟ کیا آپکو یہ آتا ہے؟ ٹھیک ہے، آئیں دیکھتے ہیں، کاش ہم اسے لیں، بہن، کیا آپکو یہ آتا ہے؟ آپکو آتا ہے؟ اب:

وہ آپ کی فکر کرتا ہے،
وہ آپ کی فکر کرتا ہے؛
دھوپ ہو یا سایہ،
وہ آپ کی فکر کرتا ہے۔

اوہ، یہ اچھا ہے۔ آئیں اب دوبارہ اسکی کوشش کرتے ہیں۔

وہ آپ کی فکر کرتا ہے،
وہ آپ کی فکر کرتا ہے؛
دھوپ ہو یا سایہ،
وہ آپ کی فکر کرتا ہے۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

(2) ہمارے آسمانی باپ، ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تُو ہماری فکر کرتا ہے اور تُو نے اپنی محبت کو ہم پر ظاہر کیا ہے، یہاں تک کہ تُو نے اپنے پیارے بیٹے کو بھیجا ہے، تاکہ......خُدا کا بے عیب بیٹا مُجرم

گنہگاروں کی جگہ لے لے۔اور ہم کیسے تیرا شکر کریں، کہ تُو نے ہماری فکر کی ہے،اور یہ کام کرنے کیلئے،ہمیں ذہن میں رکھا ہے!اور خُداوند،ہم تجھے بہت سراہتے ہیں۔آج دوپہر اس آسمانی جھروکوں کے نیچے، اکھٹے ہوکر ہم خوش ہیں،اور اس عبادت کیلئے تجھ سے برکات مانگتے ہیں۔خُداوند، بخش دے، ہر ایک مرد اور عورت لڑکا یا لڑکی جو یہاں ہیں،کاش یہ اب گہرائی سے کلام کا مطالعہ کریں۔ہم اُس دُنیا کا سامنا کررہے ہیں جو شیطان کے کنٹرول میں ہے۔اور اے باپ،ہم دعا کرتے ہیں،جیسے کہ ہم شیاطین کی قوت کا مطالعہ کرتے ہیں،اور جو کچھ یہ لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں،لیکن تُو ہمارے ایمان کو بڑھائیگا،اور ہوسکتا ہے کہ تُو بڑے نشان اور معجزات بھی ظاہر کرے۔کیونکہ،ہم یہ خُدا کے جلال کیلئے،مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(3) آج دوپہر، ہم اسکا مطالعہ، جلدی کررہے ہیں ،میرا خیال ہے،تقریباً،پندرہ منٹ پہلے کررہے ہیں۔یہ ابھی تک شیاطین کے علم پر چل رہا ہے۔

(4)اور بس ابھی تھوڑی دیر پہلے، مجھے ایک پیغام ملا ہے؛میرے دوستوں میں سے بھائی بیلر۔اور میں جولائی کے وسط میں،افریقہ کے دورے پر جارہے ہیں۔پس یہ طے ہوگیا ہے،اور اب ہم نے بھی اسے پکا کردیا ہے۔اور اس دوران بھائی بکسٹر نہیں جاسکتے ہیں،اسلئے مجھے خود ہی افریقہ جانا ہے۔اسلئے میں وہاں جارہا ہوں ......ہوسکتا ہے......اب آپکو میرے لیے دعا کرنی ہے،تاکہ خُداوند میری مدد کرے، کیونکہ اب مجھے واقعی،اُن کے درمیان،اسکی ضرورت ہے......اور اُس عبادت میں مَیں تقریباً دولاکھ لوگوں کی توقع کررہا ہوں۔

(5)اور مجھے ایک رویا ملی ہے جو میں نے یہاں لکھی ہوئی ہے۔اور میں چاہتا ہوں لوگ اس سے فائدہ اُٹھائیں۔یہ واقع دسمبر میں ہوا تھا۔ایک صُبح میں کمرے میں تھا جب خُدا کا فرشتہ کمرے میں آیا تھا۔میں......آپ دیکھیں، جب میں وہاں تھا،تو میں نے خُدا کی تابعداری نہ کی،اور میں ایسا میں مبتلا ہوگیا۔ہر کوئی جانتا - جانتا ہے کہ ایسا کیا ہوتا ہے،یہ ایک پیرا سائٹ ہے جو کہ......آپکو مار ڈالتا ہے۔اور کیونکہ میں نے وہ کیا تھا جو خُدا نے منع کیا تھا۔کتنے اس کہانی کو جانتے ہیں؟ میرا خیال ہے آپ میں سے کچھ یہاں ہیں۔میں جانتا ہوں ٹیبرنیکل کے اردگرد کچھ لوگ ہیں جو جانتے ہیں کہ کیا ہوا

تھا۔ خُدا نے مجھ سے کہا ایک جگہ جاؤ ، اور اس جگہ سے الگ ہو جاؤ، اور واپس دوسری جگہ پر چلا جاؤں۔ اور میں نے منادوں کو اس پر بات چیت کرنے دی۔ اب دیکھیں منادا چھے ہیں، اور وہ میرے بھائی ہیں، لیکن آپ یاد رکھیں کہ خُدا آپ سے کیا کہتا ہے۔ یہ درست ہے۔ سمجھے؟ آپکے پاس ایک مشن ہے۔

(6) کتنوں کو یاد ہے ایک مرتبہ بائبل میں دو نبی تھے؟ اور اُن میں ایک، جسے خُدا نے بتایا، کہا، ''تُو فلاں جگہ چلا جا۔ اور تُو -تُو اُس مقام سے واپس مت آنا......تُو دوسری راہ سے نکل جانا،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ اور- اور کہا، ''جب تک تُو وہاں رہے کھانا پینا مت۔''

(7) اور دوسرا سچا نبی اُسے ملا ، اور کہا، ''تجھ سے ملنے کے بعد خُداوند مجھے ملا ہے۔'' اور کہا ہے، ''میرے گھر آ۔'' اور جو دوسرے نے کہا پہلے نبی نے اُسکی سُنی ، اور اسطرح اپنی زندگی کھودی۔ سمجھے، لیکن آپ وہ کریں جو خُدا آپکو کرنے کیلئے کہتا ہے اس سے قطعِ نظر کہ کوئی کیا کہتا ہے۔

(8) اب ہم اس......رویا میں ہیں، اس......اس نے مجھے، تیرہ ستمبر-......بلکہ دسمبر میں جگا دیا۔ اور- اور جیسا کہ میں اپنے پلنگ کی ایک طرف بیٹھا ہوا تھا، میں سوچ رہا تھا کہ میرا مستقبل کیا ہوگا۔ میں......اور جب میں یہاں واپس آیا تو وہ مجھے یہاں وبائی شفا خانے میں پھینکنے کو تھے، پیرا سائٹ نے مجھے اس مقام پر پہنچا دیا تھا۔ اور جب میں اس دھرتی پر آیا تو اُنھوں نے میرا معائنہ کیا۔ اور، خُدا کے فضل سے، اُنھوں نے مجھے گھر جانے دیا، کیونکہ یہ بہت پھیل رہی تھی۔ اور میں نے دعا کی، اور میں اُن منادوں کے پاس گیا، میں نے کہا، ''خُدا نے مجھ سے کہا ہے اُس طرف مت جانا۔''

کہا گیا، ''اوہ، آپکے علاوہ بھی خُدا کسی سے بات کرسکتا ہے۔''

(9) میں نے کہا۔ ''ایک بار قورح کے پاس بھی یہی خیال تھا۔'' اور پس، میں گیا اور کچھ پتے لیکر اُنکے قدموں میں ڈال دیئے ، اور میں نے کہا، ''خُداوند کا نام یاد رکھیں، اگر ہم نے وہاں کا سفر کیا، تو ناکامی ہوگی ، اور اسکا ہمیں حساب دینا پڑیگا۔'' اور ہم نے یقیناً یہ کیا! اوہ، میرے خُدایا! ہم سب مرنے کی طرح تھے۔ اسلئے واپس آکر......

(10) آپ کے اندر اتنی ہمت ہونی چاہیے کہ اُن بیرونی ملکوں کا سامنا کرسکیں۔ مثال کے طور

پر، اگر آپکو ایک چھوٹی مکھی کاٹ لے تو اس سے آپکو ٹِک بخار ہو جائیگا۔ اور یہ چھوٹی مکھی، جب آپکو کاٹ لیتی ہے، تو آپکو خارش ہوتی ہے، پر آپ کھُجا نہیں سکتے ہیں۔ آپ دیکھیں، اگر وہاں کوئی سیاہ چیز ہے، تو اُسے باہر مت کھنچیں۔ اُسکا ایک چھوٹا سا سر ہوتا ہے، جو سوراخ کر کے جلد میں گھُس جاتا ہے، اور اپنے آپکو وہاں پھنسا لیتا ہے۔ اگر آپ اُسے باہر کھنچیں گے، تو سر اندر ہی ٹوٹ جائیگا۔ اُس میں زہر ہوتا ہے، جو آپکو مفلوج کر دیگا۔ اس لئے ...... کھُجائیں مت، اور نہ ہی اُسے باہر کھنچیں؛ بس تھوڑی سی چربی لیں۔ اور وہ اپنے پیچھے سے سانس لیتا ہے۔ اور اُس پر چربی ڈالیں، تو وہ باہر آ جاتا ہے۔

(11) اسکے علاوہ ایک اور وہاں چھوٹا مچھر ہے۔ وہ شور مچا کر نہیں کاٹتا۔ بلکہ وہ سیدھا ہوا میں آتا ہے۔ [بھائی برینہم اپنا ہاتھ مارتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] بس وہ آپکو چھوتا ہے، اور بس، آپکو ملیریا ہو جاتا ہے۔

(12) اور۔ اور اسکے علاوہ وہاں ایک سانپ ہے جسے وہ ممبا کہتے ہیں۔ اگر وہ آپکو کاٹ لے، تو اُسکے کاٹنے کے بعد آپ فقط دو منٹ ہی زندہ رہتے ہیں۔

(13) اور پھر وہاں پیلا کوبرا ہے، اُسکے کاٹنے کے بعد آپ پندرہ منٹ ہی زندہ رہتے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک میرے بیٹے کے بہت ہی قریب تھا، یہاں تک کہ وہ اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھ سکتا تھا۔ وہ ڈسنے کیلئے، تیار تھا، اس سے پہلے، ہم نے اُسے گولی ماردی۔

(14) اور وہاں کالا کوبرا بھی ہے۔ اور اس قسم کی ہر چیز ہے! اور پھر وہاں جنگلی جانوروں کا گروہ ہے، شیر، تیندوا، اور ببر شیر، اور اس قسم کے ہر جانور کا، جنگل میں بسیرا ہے۔ اور پھر بیماریاں، بلکہ ہر قسم کی بیماریاں وہاں موجود ہیں۔

(15) اور جب آپ وہاں جاتے ہیں تو آپکو ان سب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسکے علاوہ، پھر وہاں ہر قسم کے جادوگروں کی للکار کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، اور دیکھیں، اسکے علاوہ اُنکی گمراہی اور باقی چیزوں کا بھی۔ لیکن، تو بھی، ہمارے خُداوند کو دیکھنا کتنی بڑی بات ہے کہ ایک لہر کی طرح، ایک سرے سے دوسرے سِرے تک، اسطرح، صفایا کر دیتا ہے۔

اور اُس دن، وہاں کھڑے ہوئے مجھے یاد ہے، خیر، یہ کیسے ہوا تھا، میں آپکو یہ کسی اور عبادت میں بتاؤنگا، کیونکہ آج دوپہر میں اپنے مضمون، شیاطین کے علم پر آنا چاہتا ہوں۔

(16) لیکن اب، میں وہاں، بیٹھے ہوئے اس پر سوچ رہا تھا، کہ آخرت کیا ہوگی؟ اور سمُندر پار آنے کے بعد، مجھے پتہ ہے، جب ہم وہاں تھے تو ایک لاکھ لوگ تبدیل ہوئے تھے۔ اور بزرگ بھائی بوسورتھ میرے پاس آئے۔ کہا، میں نے کہا، ''کیا سب ٹھیک ہے، بھائی بوسورتھ؟''

(17) اُس نے کہا، ''مجھے آپ پر فخر ہے، بھائی برینہم!'' اُس نے کہا، ''آپ تو - آپ تو بس زندگی کے آغاز میں ہیں،'' اُس نے کہا۔

(18) میں نے کہا، ''خیر، میرا خیال ہے یہ سب ہو چکا ہے۔'' میں نے کہا، ''میں نے چالیس سال پار کر لیے ہیں۔ میرا خیال ہے میں نے اچھی کُشتی لڑی ہے اور دوڑ کو پورا کیا ہے۔''

(19) اُس نے کہا، ''چالیس سال پار کیے ہیں،؟'' کہا، ''میں تو چالیس سال کا تب تھا، جب میں تبدیل ہوا تھا۔'' کہا، ''میں تو ابھی تک ٹھیک ٹھاک ہوں۔'' اب وہ بالکل اسی سال کے قریب ہے۔ اور بس......

میں نے سوچا، ''خیر، یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔''

(20) پس اُس نے کہا، ''نہیں، تم تو بالکل ابھی نیو برینہم ہو۔ آپکو پتہ ہے، اپنی عبادتوں کو کیسے بہتر طور پر کنٹرول کرنا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔'' کہا، ''بس اگر آپ کبھی امریکہ میں ٹھہریں ہیں، تو عبادت کا، یہی ٹھیک طریقہ ہے، جہاں آپ چھ سے آٹھ ہفتے ایک مقام پر ٹھہر سکتے ہیں، اسکا ٹھیک انتظام کرتے ہیں، اور چاروں طرف اشتہار دیتے ہیں،'' کہا، ''آپ کچھ کریں، کیونکہ آپ ہمارے خُداوند کیلئے کچھ کر سکتے ہیں۔'' پس ہم آگے بڑھے، بس اسطرح، اسلئے کہ یہ بہت - بہت ہی اچھا تھا۔

(21) پھر اسکے بعد، جب میں امریکہ میں تھا، تو میں نے ایک رویا دیکھی، اور رویا مجھ پر آئی، اور مجھے واپس افریقہ لے گئی، اور وہی عبادات دکھائیں، کہ ڈربن کے سامنے بیٹھے ہیں۔ اور پہلی عبادت تاریخ میں اوجھل ہوگئی، اور مغرب میں جا رہی تھی۔ دوسری عبادت اُبھر کر اوپر آئی، اور جب یہ آئی تو پہلی والی عبادت سے بڑی تھی۔ اور وہ...... میں نے ایک شور سُنا، تو ایک فرشتہ آسمان سے آ رہا تھا؛ اور

اُسکے پاس بڑی روشنی تھی۔

(22) اور خُداوند کا فرشتہ جو ہمارے پاس کھڑا ہوتا ہے، وہ یہاں کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔وہ ہمیشہ میری دہنی طرف کھڑا ہوتا ہے، یہاں اس طرف۔اور وہ وہاں کھڑا تھا، اور وہ- وہ مِل کے چوگرد گھوم رہا تھا۔اور میں نے دیکھا یہ آدمی اُس کے نیچے کھڑا ہے۔وہ- وہ نہیں۔۔۔۔۔۔اب، جب آپ اُسے دیکھتے ہیں تو یہ رویا نہیں ہوتی ہے۔ یہ تو حقیقت میں اسطرح ہوتا ہے جیسے آپ مجھے دیکھ رہے ہیں۔کیونکہ، آپ اُسے چلتے، اور بولتے ہوئے سُن سکتے ہیں۔اور جب وہ۔۔۔۔۔۔کسی بھی طرح ، بس یہ حقیقت ہے۔اور یہ رویا نہیں ہوتی؛ یہ تو ایک شخص ایسے ہی کھڑا ہے جیسے آپ کھڑے ہیں۔اور اُسکی آواز بالکل ایسی ہی ہوگی جیسی میری اور آپکی آواز ہے۔اور رویا میں آپکے سامنے کچھ کُھلنے لگتا ہے اور آپ اُسے اسطرح، دیکھتے ہیں۔لیکن یہ شخص تو چلتا ہے اور یہاں کھڑا ہو جاتا ہے۔

(23) پس اُس نے مجھے بتایا کہ۔۔۔۔۔۔کیا کچھ ہونے والا تھا۔اور اُس نے فرمایا کہ۔۔۔۔۔۔یہ فرشتہ نیچے آیا، اور اُس نے مجھ سے کہا گھوم کر اس طرف دیکھو۔اور اب، انڈیا کی طرف دکھایا گیا۔میں نہیں کہتا یہ انڈیا میں ہے، لیکن اسکے قریب ہے۔لیکن وہ انڈین لوگ تھے۔

(24) کیونکہ، افریقہ کے لوگ ، لمبے، چوڑے، اور موٹے ہوتے ہیں۔اور اُن میں کچھ سات، یا آٹھ فٹ ، لمبے ہوتے ہیں، اوہ، دو سو اسی یا تین سو پونڈ ،مضبوط ہوتے ہیں۔اب، زُلوس ،شنگائی، بسوتوس، اور، اوہ، وہاں بہت قسم کے قبیلے ہیں۔اُس دن وہاں پندرہ قبیلے بیٹھے تھے، جب میں کلام سُنا رہا تھا۔

(25) جیسے کہ میں ایک لفظ کہتا ہوں،''یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔'' جب تک اس کا ترجمہ ہوتا میں جا کر ایک گلاس پانی پی سکتا تھا۔ایک کہتا تھا۔۔۔۔۔۔سب شور کرتے تھے!

میں اکثر سوچتا تھا، جب میں پنتیکاسٹل لوگوں کو غیر زبانیں بولتے سُنتا تھا، کوئی ایک تو ایک زبان بولتا ہے اور دوسرا کوئی اور، یہ دُنیا میں کیسے ہوسکتا ہے؟ لیکن میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل سچی ہے، اور جانتا ہوں یہ ہے، جبکہ یہ کہا گیا ہے۔''کوئی بھی آواز بے معنی نہیں ہے۔'' یہ سچ ہے۔

اُن میں سے کوئی کہتا ہے، بلکہ ایک کہتا ہے،''بلر، بلر، بلر، بلر،'' جسکا مطلب ہے،

''یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔''اور دوسرا کہتا ہے،'' کلک کلک کلک کلک،'' جسکا مطلب ہے،''یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے،'' یہ اُنکی زبان میں ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیسی آواز ہے، اسکا کوئی مطلب ہے۔ یہ درست ہے۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کیسا شور ہے، کہیں کسی کیلیئے اسکا کوئی مطلب ہے۔اور جب وہ تھا......وہ اُسے دیتے تھے۔

(26) اور میں نے اپنی بائیں جانب دھیان دیا جب وہ فرشتہ نیچے آیا، اور میں نے ایک قسم کی بھیڑ سی دیکھی، اور وہ لوگ تھے......اسطرح لگ رہا تھا، جیسے اُنہوں نے اپنی چاروں طرف ایک- ایک چادر لپیٹ رکھی ہے، اسطرح سے لپیٹے ہوئے تھے، جسطرح ایک چھوٹے بچے کو، ایک لنگوٹ لپیٹا ہو۔اور یہ تھا۔اور جہاں تک میں دیکھ سکتا تھا میں نے دیکھا تو لوگوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا۔اور پھر یہ فرشتہ ایک بڑی گھومنے والی روشنی میں بدل گیا اور آگے پیچھے اسطرح، جھولے کی طرح گھومنا شروع کر دیا۔اور اتنے لوگ میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھیں تھے!

(27) اور پھر دوسرا فرشتہ بالکل میرے قریب آ گیا، اور اُس نے کہا،''ان میں سے وہاں تین لاکھ لوگ عبادت میں موجود ہیں۔''اور میں نے اسے یہاں لکھ لیا۔آپ کسی کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ لیں، جیسے میں نے اُس فن لینڈ کے چھوٹے لڑکے کے جی اُٹھنے کے بارے میں بتایا تھا۔آپ اپنی بائبل کے فلائی لیف یا کسی اور جگہ لکھ لیں، اس عبادت میں، (جو عبادت ہونے والی ہے۔اور آپ کسی خبر میں یہ سُن لیں گے۔) تین لاکھ لوگ اس عبادت میں شرکت کرنے کو ہیں۔اب، دیکھیں، اگر یہ ٹھیک بات نہیں ہے۔تو یہ تین گناہ اُس سے بڑی ہوگی جو پہلے ہوئی تھی۔سمجھے؟ تین لاکھ لوگ عبادت میں شرکت کرتے ہیں۔اور یہ سب ہونے پر میں بہت خوش ہوں، اور میں نہیں جانتا کیا کروں، کیونکہ میں اپنے خُداوند کیلیئے روحیں جیتنا پسند کرتا ہوں۔

(28) اور وہاں، ایک وقت میں، دیکھتے- ہی دیکھتے مذبح کی بلاہٹ پر ایک قطار میں غیر قوم کے تیس ہزار لوگ یسُوع مسیح کے پاس آ گئے، تیس ہزار غیر قوم۔

(29) اب آئیں سیدھا اپنے عنوان پر چلتے ہیں۔کل ہم مطالعہ کر رہے تھے کہ بدروحوں کا طریقہ کار کیا ہوتا ہے۔اور آج میں سوچ رہا تھا کہ خُدا کیسے برتاؤ کرتا ہے۔آپ نہیں جانتے کہ باہر نکلنے کی

آزادی کیا ہے۔اب، میں کوئی استاد نہیں ہوں۔بائبل کی تفسیر کرنا میرے لئے ۔لئے بہت دُور ہے۔اور میں ......میری تعلیم ساتویں جماعت تک محدود ہے۔اسلئے یہی ......اور، یہ، کہ میں پچیس سال پہلے سکول سے باہر آ گیا تھا،اسلئے بہت وقت گزر چکا ہے۔اور میرے پاس بہت زیادہ تعلیم نہیں ہے،لیکن سب جو کچھ میں جانتا ہوں اور حاصل کیا ہے وہ تحریک سے ہے۔اور اگر یہ تحریک بائبل سے میل نہیں رکھتی،تو پھر یہ غلط ہے۔سمجھے؟ یہ بائبل ہی سے ہونی چاہیے۔اس سے کوئی مطلب نہیں، کہ جو تحریک آئی ہے یہ کیا ہے...... یہاں خُدا کی بنیاد ہے۔اور اسکے علاوہ کوئی اور بنیاد نہیں ڈالی گئی ہے۔اور یہ جو بھی ہے،اگر میں کچھ کہوں،اور وہ اسکے خلاف ہو،تو پھر آپ میری جھُوٹی بات چھوڑ دیں، کیونکہ بائبل سچی ہے۔سمجھے؟ سمجھے؟اور اگر کوئی فرشتہ بھی آپ سے کچھ کہے جو بائبل کے خلاف ہو،تو پولوس کہتا ہے،''تو وہ تمہارے لئے ملعون ہو،'' یہاں تک کہ نورانی فرشتہ بھی۔اب، یہاں بہت سی عظیم باتیں ہیں۔میں نے بس......فقط......دو دن ہی چُنے ہیں،' تاکہ لوگوں کے لئے یہ عنوان لوں،کل اور آج، یہ دوپہر کی عبادات ہیں۔

(30) اب، میں نے یہ اس وجہ سے کیا،تاکہ میں اپنے آپ کوشش کروں،اور دیکھوں کہ خُدا میری مدد کریگا۔میرے دل میں کچھ ہے،اور وہ، یہ ہے،اس عظیم پیغام کے بعد،خُدا نے خود ثابت کیا ہے کہ جو کچھ میں نے کہا ہے،وہ سچ ہے،اور اُسکے کلام میں موجود ہے: پہلے،کلام سے،اور پھر معجزات اور نشانات سے ثابت کرتا ہے۔اب ، میرا خیال ہے،انجیل کی سچائی کلیسیا کیلئے ہے،اور میں خُدا کیلئے،اس ذمہ داری کا پابند ہوں،تاکہ یہ کلیسیا میں لاؤں۔یہ درست بات ہے۔یہ بہت زیادہ بٹے ہوئے ہیں، یہ اتنی زیادہ تنظیموں اور فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں، کہ سب کچھ غلط ہو گیا ہے۔جب ہم نیا جنم لیتے ہیں تو ہم خُدا کے بیٹے ہیں، یہ، سمجھیں۔اور بات کی سچائی یہ ہے کہ خُدا کی تمنا ہے کہ ہم جانیں، کہ ہم اُسکے بچے ہیں۔

(31) آپ یاد رکھیں کہ سلیمان کی ہیکل، دُنیا میں مسمار کر دی گئی تھی۔اور یہاں ایک پتھر آتا ہے اسطرح سے گھومتا ہے،اور دوسرا پتھر اسطرح سے گھومتا ہے، ایک اسطرح کٹتا ہے،اور دوسرا اسطرح سے،لیکن جب یہ سب ایک ساتھ اکھٹے ہوتے ہیں تو وہاں آری کی ذرا سی آواز بھی نہیں تھی،اور نہ ہی

ہتھوڑے کی آواز تھی۔تو بھی ہر ایک چیز اپنی جگہ پر بالکل ٹھیک بیٹھی۔ کیونکہ ہدایت دینے والا خُدا تھا۔

(32)خُدا کی ایک کلیسیا اسمبلی کہلائی، اور ایک چرچ آف گاڈ، ایک یہ اور ایک وہ۔اور، اگر یہ ایک ساتھ اکھٹی ہو جائیں، تو یہ بھائی چارے کا ایک بڑا گروہ ہوگا، اور خُدا ایسی کلیسیاؤں کو جوڑے گا، اور آسمان پر اُٹھا لے گا۔

(33) ہر مشہور تصویر، اس سے پہلے کہ اُسے آرٹ ہال میں لگایا جائے، اُسے، پہلے نقادوں کے ہال، میں لگنا ہوتا ہے۔ وہ شخص مصور، گیسٹو، یا، مجھے معاف کیجیے، میں اُسکا نام نہیں لے پا رہا، جس نے پاک عشاء کی تصویر بنائی تھی، تو بھی، اُس نے اپنی ساری زندگی اس پر لگا دی تھی۔ اُس نے یہ تصویر بنائی تھی۔ میرا خیال ہے، مسیح اور یہوداہ کی تصویر بنانے میں اُسے تقریباً دس یا بیس سال لگے تھے۔ اور کیا آپ نے محسوس کیا، اُسی تصویر میں، جس شخص نے مسیح کیلئے شکل بنائی، اُسی نے دس سال بعد یہوداہ کی شکل بھی بنائی؟ یہ سچ ہے۔اُس نے کیا۔ پھر دس سالہ گناہ کے بعد، ایک بڑے اوپرا گلوکار نے، مسیح کی صورت لی، اور پھر یہوداہ کے مقام پر آ گیا۔آپکو دس سال نہیں لینے پڑیں گے۔ یہ تو دس منٹ میں ہو جائیگا، اگر آپ بالکل یہی کام کریں گے۔ وہ آپکے کردار کو، گناہ میں بدل ڈالیگا۔لیکن، تو بھی، اُسکی تصویر نقادوں کے پاس گئی۔

(34) اور یہی کچھ میں خُدا کی کلیسیا کے بارے میں سوچتا ہوں، یہ گروہ جو کہلاتا ہے۔ میرا مطلب کسی اور دروازے کا نہیں ہے۔ میں نے سات سمُندروں کا سفر کیا ہے، اور اب میں دُنیا کا تیسرا چکر لگانے کو ہوں، اور لوگ کہتے ہیں، ''پوتر شور! پوتر شور!'' اور میں نے پوری دُنیا کی تحقیق کر لی ہے، لیکن مجھے ابھی تک کوئی پوتر شور کرنے والا نہیں ملا ہے۔ یہ نام تو شیطان نے لوگوں کا دیا ہے۔بس یہی ہے۔ پوتر شور جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔اور میرے پاس چھ سو اڑسٹھ مختلف چرچز کے اعداد و شمار ہیں، جو کہ دُنیا میں منظّم ہیں، ان میں سے کوئی بھی پوتر شور کرنے والا نہیں کہتا ہے۔اور یہ سرکار کی طرف سے بھی کہا گیا ہے۔ میں ایک بھی پوتر شور کرنے والے چرچ کو نہیں جانتا۔ پس، یہ جو کچھ بھی ہے شیطان کی طرف سے ہے۔لیکن، ان سب میں، اور ان سب باتوں میں، خُدا نے ایک تصویر بنائی ہے۔ اور ایک وقت تھا کہ آپ میں سے، یہ چھوٹے چرچز اکثر باہر ہوتے تھے......

(35) میں ان سفید بالوں والے آدمیوں کو دیکھ رہا ہوں۔کل، میرے بیٹے کے پاس، ایک خادم آیا؛ جبکہ میں کمرے میں، مطالعہ کر رہا تھا، اور کہا،'' آپکے باپ سے ہاتھ ملانا چاہتا ہوں۔'' یہ ٹھیک ہے، کہ میرا بیٹا بھائی بکسٹر کیساتھ پلا ہے، بس وہ،''نہیں،'' بس جلدی میں، اتنا ہی ہے۔ میں یہ پسند نہیں کرتا۔ سمجھے؟ کوئی مسئلہ نہیں اگر میں...... بے شک، میں خُدا اور انسان دونوں کا خادم ،نہیں ہوسکتا۔لیکن میرا خیال ہے مجھے اپنے بھائیوں سے ہاتھ ملانا اچھا لگتا ہے۔ مجھے یہ کرنا اچھا لگتا ہے۔اس میں کچھ ہے، میں ایک خادم سے– سے ہاتھ ملانا پسند کرتا ہوں۔نہ کہ فقط ایک خادم سے، بلکہ ہر خُدا کے بچے سے، مجھے ایسا کرنا اچھا لگتا ہے۔اس معاملے میں مجھے کچھ بھی معلوم نہ ہوا جب تک بعد میں میری بیوی نے نہ بتایا۔ اچھا، ہوتا، اگر وہ اُس خادم کو بتا دیتا، بس تھوڑی دیر میں، وہ دُعا کے بعد آجائیگا، اور– اور میں اُسے ملونگا، وہ کہتا ہے۔'' خیر، ٹھیک ہے، وہ بہتر ہو جائے۔ میں نے اُسکی اصلاح کی، تاکہ دوبارہ یہ نہ کرے۔ سمجھے؟

(36) اور اسلئے یہ سچ ہے، آپ فوراً ٹھیک نہیں ہوسکتے، جیسا کہ بھائی نے تھوڑی دیر پہلے کہا ہے۔کاش آپ کر سکیں، پھر میں– میں رات کے وقت افسردہ ہوگیا، آپ دیکھیں۔لوگ باتیں کرتے ہیں، کہ ہوسکتا ہے کہ کوئی بیمار ہو، اور جب وہ اس بارے میں بتانے والے ہوتے ہیں، تو فوراً، خُدا کا فرشتہ آکر اس بارے میں بتا دیتا ہے۔

(37) یہاں کوئی بیٹھا ہوا ہے، اب وہ ٹھیک میری طرف دیکھ رہا ہے، جانتا ہے یہ سچ ہے، کچھ منٹوں پہلے، یا ایک یا آدھا گھنٹہ پہلے کی بات ہے۔ایک خاتون یہاں بیٹھی ہے، جو نہیں جانتی تھی کہ یہ کیا تھا، کسی رات خُداوند کے فرشتے نے اُس سے بات کی تھی، اور اُسے کچھ بتایا تھا پر وہ یہ نہیں سمجھ پائی تھی۔لیکن آج یہ ہوا ہے، اسلئے اب وہ جان گئی ہے اسکا کیا مطلب تھا جو اُس نے کہا تھا۔اور کیسے، وہاں کھڑے ہوئے اُس خاتون سے باتیں کر رہا تھا، خُداوند کا فرشتہ ٹھیک پیچھے بیتے وقت میں لے گیا اور بتایا کہ اُسکی کیا پریشانی تھی، اور اس بارے میں کیا تھا، اور– اور وہ کس بارے میں سوچ رہی تھی، اُسکا ایک پیارا تھا، اور کیسے خُدا نے بتا دیا تھا، اور اُس نے اسکی تصدیق کر دی تھی، کہ کیا ہونے والا ہے۔اسلئے یہ ٹھیک اُسی طرح ہوگا۔ سمجھے؟ خُدا نے اسطرح کہا تھا۔

(38) ٹھیک ، اب اُس وقت کے بارے میں کیا ہے جو کبھی......اور، پھر ہر رویا آپکو بہت کمزور کر دیتی ہے، سمجھے۔اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، جب آپ رات کو کلیسیا میں سے آتے ہیں، تو آپ اتنی بُری طرح سے تھک جاتے ہیں، کہ آپ سمجھ نہیں پاتے کہ کیا کریں۔اور اب، آپ میرے لیے دُعا کریں۔کیونکہ ایک عبادت سے دوسری اور پھر دوسری اور پھر دوسری۔بس یہی عبادت ہے جو مختلف ہوگی، اور اب اگر میں گھر گیا تو ایک دو مہینے تک کچھ نہیں کرونگا، بس باہر جا کر اپنی ڈور لیکر مچھلی پکڑونگا۔ لیکن مجھے ایک عبادت سے دوسری میں جانا ہوتا ہے، ایک سے دوسری میں جانا پڑتا ہے، آپ نے دیکھا ہے۔اسی طرح ہوتا ہے۔

(39) آپ سب جو سامعین یہاں موجود ہیں، دُعا کریں۔اُنہوں نے مجھے کل رات بتایا، کہ-کہ میں فلاں شخص سے بات کر رہا تھا لیکن اُس شخص نے بلاہٹ کا جواب نہیں دیا تھا۔اب یہ خطرناک بات ہے، آپ سمجھے۔جب اُنہوں نے یہ کہا......دیکھیں، کبھی کبھی یہ بتیاں نہیں چمکتی ہیں، تو پھر وہاں درمیان میں اندھیرا ہوتا ہے۔

(40) اور میں دیکھتا ہوں جب خُداوند کا فرشتہ یہاں کھڑا رہتا ہے، میں اسے محسوس کر سکتا ہوں۔ پھر میں محسوس کرتا ہوں کہ وہ میرے پاس سے جا رہا ہے، اور میں دیکھ رہا ہوتا ہوں، کہ وہ مجھے چھوڑ جائیگا، اور وہ کہیں جا کر کسی پر تھوڑی دیر رُکے گا، اور میں یہ دیکھ سکتا ہوں۔اور یہ چمکے گا تو یہاں رویا آجائیگی۔اور پھر میں رویا دیکھونگا۔اور پھر میں اُس قسم کے شخص کی تلاش کرتا ہوں کہ وہ کہاں ہے۔ میں اُس شخص کو پانے کے بعد بات کرتا ہوں۔اب کیا ہونے والا ہے۔اور یہی ہے جو ہوتا ہے۔آپ یہ سب کو نہیں بتاتے ہیں، لیکن یہی-یہی ہوتا ہے۔آپ جانتے ہیں۔یہ سب روحانی دائرہ ہے۔

(41) تب جب وہ شخص جواب نہیں دیتا ہے، تو یہ ایسے ہی ہوگا جیسے وہ یہاں بائبل پڑھ رہا ہو اور کہے، ''اس سے کوئی مطلب نہیں،'' اور یہاں سے چلا جائے۔سمجھے؟ اسلئے یہ بہت بُرا لگتا ہے۔اسلئے چوکس رہیں، سنُتے رہیں، اور دھیان رکھیں۔جب وہ جواب دیتا ہے، اور بولتا ہے۔تو دیکھیں، جواب دینے کیلئے ہر وقت تیار رہیں۔

(42) اور اسلئے میری بیوی اور بھائی بیلر اور اُن میں سے بہت سارے مجھے بتا رہے تھے، کہ وہ

ایک شخص کے بھائی کے بارے میں پکارے جا رہا تھا ،اُسکے ساتھ کہیں پر کوئی مسئلہ تھااور وغیرہ وغیرہ۔اوراُس شخص نے اُسکی آواز کا جواب نہ دیا،اسلئے آپکی مدد نہیں کی جاسکتی۔یہ خُدااورانسان کے بیچ کی بات ہے۔تب رویا مجھ سے الگ ہوگئی۔پھر یہ دوبارہ نہیں ملی، کیونکہ اُس نے جواب نہیں دیا تھا۔اسلئے، چوکس رہیں اوردھیان رکھیں۔

(43)اورشیاطین کے علم کے عنوان کو لیتے ہوئے،اور بدروحوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے۔اب،لوگوں کو دیکھیں، جب آپ کہتے ہیں،''بدروحیں،''تو ٹھیک فوراًوہ سوچنا شروع کر دیتے ہیں،اوہ،''کوئی جنونی یا کچھ اور ہے!''لیکن بدروحیں اسی طرح حقیقت ہیں جیسے فرشتے حقیقت میں ہیں۔یہ حقیقی طور پر ہیں۔

(44)اورشیطان ایک حقیقی شیطان ہے، جیسے یسُوع مسیح خُدا کا حقیقی بیٹا ہے۔اسی طرح شیطان بھی ہے!فردوس حقیقی ہے۔اگر دوزخ جیسی کوئی چیز نہیں ہے،تو فردوس بھی نہیں ہے۔اگرکوئی ابدی برکت نہیں ہے......تو پھرکوئی ابدی سزا بھی نہیں ہے،اگرابدی برکت نہیں ہے۔اگرکوئی دن نہیں ہے، تو پھرکوئی رات بھی نہیں ہے۔سمجھے؟لیکن جیسے یقینی طور پردن ہے،رات بھی ہے۔ایسے ہی-ہی جیسے ایک مسیحی حقیقی طور پر ہے،تو ایک ریاکار کا بھی ہونا ضرور ہے۔جیسے کوئی حقیقی طور پر خُدا سے ہے،تو اُسکی نقل کرنے والا بھی ہے۔سمجھے؟یہ بالکل جیسے اونچ اور نیچ، سیاہ اورسفید،ہر چیز کے جیون کی گہرائی میں ہوتے ہوئے ہرطرف سچ اور جھوٹ موجود ہے۔ایک جھوٹی انجیل ہے، اور ایک سچی انجیل ہے،ایک سچا بپتسمہ ہے، اور ایک جھوٹا بپتسمہ ہے۔ایک جھوٹاایماندار ہے، اور ایک سچا ایماندار ہے۔ایک سچاامریکن ڈالر ہےتو ایک جھوٹاامریکن ڈالر ہے۔ایک حقیقی مسیحی ہے،اورایک حقیقی ریاکار ہے، دیکھیں، جونقل کرتا ہے۔اسلئے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ ٹھیک ساتھ چلتے ہیں۔اب،ہم اسے الگ نہیں کرسکتے۔خُدابارش برساتا ہے۔

(45)ہوسکتا ہے وہ مجھے یہاں کچھ بولنے دے۔یہاں کتنے مناد ہیں، اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ہر طرف، مناد بھائی، آئیں اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ٹھیک ہے،خُدا آپکو برکت دے، بھائیو۔اب، دیکھیں،اب آپ اسے بطورتعلیم نہ لیں،لیکن اس سے پہلے ہم اس اہم عنوان تک پہنچیں، میں آپکو

بتاؤنگا یہ کیا ہے۔ یہاں کتنے پنتیکاسٹل لوگ ہیں؟ اپنے ہاتھ کھڑے کریں، ہرطرف چاروں طرف ہیں۔ٹھیک ہے، آپ سب پنتیکاسٹل ہیں۔ٹھیک ہے۔ میں آپکو بتانے جارہا ہوں کہ جب میں پہلی بار آپکے دائرے میں آیا، تو میں نے کیا پایا۔

میں ٹھیک یہاں انڈیانا کے ایک فلاں مقام پر تھا، جو مشوا کا کہلاتا ہے۔ یہ پہلے پنتیکاسٹل لوگ تھے جو میں نے کبھی دیکھے تھے، وہ پنتیکاسٹل اسمبلیز آف-آف جیز ز کرائسٹ کہلاتے تھے، میرا خیال ہے یا کچھ اسطرح تھا، یہ لوگوں کا بڑا اعلیٰ گروہ تھا۔ یہ سب ایک ساتھ اکھٹے ہوگئے ہیں، اور انہیں یونائیٹڈ پنتیکاسٹل کہا جاتا ہے۔ یہ باقی لوگوں سے، پانی کے بپتسمہ کی وجہ سے الگ ہوگئے۔ یہ اُنہیں کوئی ریاکارنہیں بناتے ہیں۔ یہاں ان کے دائرے میں حقیقی، اصل پاک روح یافتہ، اور نئے سرے سے پیدا شدہ مسیحی موجود ہیں۔اور خُدا نے اُنہیں ''یسوع' نام'' پر بپتسمہ لینے سے پاک روح دیا ہے، اور دوسروں کو بھی پاک روح کا بپتسمہ دیا ہے، جنہوں نے بپتسمہ لیا ہے،''باپ ، بیٹے ، روح القدس کے نام میں۔'' پس، ''خُدا اُنکو پاک روح دیتا ہے، جو اُسکی تابعداری کرتے ہیں،'' پس ، کس-کس نے حاصل کیا، جس نے اُسکی تابعداری کی؟ یہاں ہیں آپ۔

(46) کاش آپ سب کچھ بھول کر، اُنہیں جو ایک طرف جانا چاہتے ہیں، اُنھیں جانے دیں، اور آپ آگے بھائی چارے میں بڑھیں۔بس یہی ہے۔کیا نہیں...... یہ کس نے کیا، اُنہیں توڑ دیا ہے، اور الگ الگ کر دیا ہے۔ سمجھے؟ کیا؟ ٹوٹ ، پھوٹ رہے ہیں، بھائی چارہ ٹوٹ رہا ہے، اپنے آپکو الگ الگ کررہے ہیں۔نہیں، جناب، ہم الگ الگ نہیں ہیں، ہم ایک ہیں۔ یہ درست ہے۔

(47) لیکن جب میں وہاں کھڑا تھا، تو میں بڑے غور سے اُنہیں دیکھ رہا تھا۔اب، میں، فقط ایک چھوٹی سی پُرانی ساوتھرن بپٹسٹ کلیسیا سے نکل کر آیا تھا، کیوں، تاکہ میں اُن لوگوں سے ملوں، میں اُن لوگوں میں گیا، اور وہ اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجارہے تھے، اور گا رہے تھے،''اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک، میں خوشی سے کہتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں!''

(48) میں نے سوچا،''واہ، میرے خُدایا!'' پہلی بات آپکو پتہ ہے، کوئی آگے آیا اور جتنی زور سے وہ ناچ سکتے تھے، وہ ناچے۔''تھو-تھو-تھو-تھو-تھو،'' میں نے سوچا''اس کلیسیا کے کیا اصُول ہیں! میں

نے کبھی ایسی چیز نہیں سُنی تھی۔‘‘ میں اُنہیں چاروں طرف سے، دیکھتا رہا۔ حیران تھا،’’ بھئی، دُنیا میں ان لوگوں کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟‘‘

(49) اب، آپ نے میری سوانح حیات میں سُنا ہوگا، اس عبادت میں مَیں کہاں شامل ہوا تھا۔ لیکن ایک بات ہے، جو میں نے کبھی نہیں بتائی، اس سے پہلے، کبھی لوگوں میں نہیں بتائی۔ پس وہ......اب اگر آپ اسے اپنے ریکارڈ میں سے مٹانا چاہیں، تو کیونکر، آپ یہ کرسکتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ اب، اس سے میں نے دیکھا، اور میں نے سوچا،’’ خیر، یہ لوگ دُنیا میں سب سے زیادہ خوش لوگ ہیں جو میں نے کبھی دیکھیں ہیں۔‘‘ انہیں اپنے دین پر کوئی شرمندگی نہیں تھی۔ ہم بپٹسٹ تھوڑا شرماتے ہیں، آپ جانتے ہیں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اور آپ جانتے ہیں، جب یہ دُعا کرنے جاتے ہیں، تو پنکھے کے پیچھے ہو جاتے ہیں، آپکو پتہ ہے۔ اور- اور، لیکن ہم......لیکن وہ لوگ ایسے نہیں تھے، بھائی، اُن- اُن میں اندر، باہر، اور چاروں طرف دین بھرا ہوا تھا۔

(50) ٹھیک، جب میں منبر پر تھا، تو وہ رات مجھے یاد ہے۔ کہا گیا،’’ سارے خادم پلیٹ فارم پر آجائیں۔‘‘ یہ کنونشن تھی۔ سیاہ فام ہونے کی وجہ سے- سے، یہ اُنہیں شمال میں کرنی پڑی، یہ جم کرو جنوب کا قانون تھا۔ اسلئے وہ سب ہر طرف سے اکھٹے ہوئے۔ پس میں وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اور وہ بولا ......ٹھیک ہے، اب یہاں ......میں نے تمام منادوں کو رات اور دن سُنا۔ اُنہوں نے کہا کوئی بوڑھا مناد ہے، تو وہاں سے ایک بوڑھا سیاہ فام نکل آیا، اُسکے سر کے چاروں طرف ایک بالوں کا گھیرا تھا، اور ایک، پُرانہ پیچھے سے کٹا ہوا کوٹ پہن رکھا تھا، آپ جانتے ہیں یہ ویلوٹ کے کالروالا ہوتا ہے، اور موسم گرم تھا۔ وہ بیچارہ بوڑھا مناد اسطرح سے نکل کر باہر آیا۔ اُس نے کہا،’’ میرے پیارے بچوں،‘‘ اُس نے کہا،’’ میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں،‘‘ گواہی دے رہا تھا۔ میں پلیٹ فارم پر سب سے چھوٹا بیٹھا ہوا تھا۔ پس پھر اُس نے کہا،’’ میں تمکو بتاتا ہوں!‘‘ اُس نے اپنا متن ایوب سے لیا،’’ تُو کہاں تھا جب میں نے دُنیا کی بنیاد ڈالی؟ مجھے بتا کس چیز پر یہ رکھی گئی ہے۔‘‘

(51) باقی تمام منادو وہاں ترتیب سے، مسیح کے بارے میں منادی کر رہے تھے۔ میں نے اُنکو سُنا، اور برکت پائی۔ لیکن اُس بوڑھے لڑکے کو نہیں! وہ تو دس ہزار سال پیچھے چلا گیا اس سے پہلے کہ دنیا بنائی

گئی۔ وہ اوپر آسمانوں پر چلا گیا، اور پھر آ کاش پر آ گیا، اور بتایا کیا ہو رہا تھا۔ وہ جس پر منادی کر رہے تھے، وہ دن پر، حالیہ وقت پر تھا؛ مگر وہ آسمان پر کیا ہو رہا تھا، اِس پر منادی کر رہا تھا۔ وہ مسیح کو واپس، دھنک کی سطح پر، کہیں ابدیت میں لے گیا۔ اُس نے ابھی پانچ منٹ ہی منادی کی تھی، تو کسی چیز نے، اُس بوڑھے کو جکڑ لیا۔ وہ ہوا میں اچھلا، اور اپنی دونوں ایڑیوں کو آپس میں ٹکرایا، اور چلایا، ''ہوپ پی!'' اُس کے پاس اتنا ہی وقت تھا جتنا یہاں میرے پاس ہے۔ اُس نے کہا، ''تم نے مجھے منادی کرنے کیلئے وقت کم دیا ہے،'' اور چلا گیا۔

(52) خیر، میں نے سوچا، ''اگر یہ چیز اِس اَسی سال کے بوڑھے آدمی کیساتھ یہ کر رہی ہے، تو میرے ساتھ یہ کیا کریگی؟ میں بھی یہی چاہتا ہوں۔ مجھے بھی یہی چاہیے۔

(53) لیکن مجھے جو ملا، وہ یہ تھا۔ اب، ہم شیاطین کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ مجھے کیا ملا، میں نے دو آدمیوں کو دیکھا۔ ایک ایک طرف بیٹھا تھا، اور دوسرا دوسری طرف۔ اور جب روح اترا، تو وہ آدمی اُٹھ کھڑے ہوئے اور غیر زبانیں بولیں، اور چلائے، اور مُنہ کے گرد سفیدی ہوگئی۔ اور میں نے سوچا، اوہ، میرے خُدایا، ''کاش میں یہ حاصل کرسکوں!'' سمجھے؟ ''کتنا شاندار ہے! اوہ، یہی ہے...... میں فقط اس سے پیار کرتا ہوں!'' خیر، میں باہر کھیت میں چلا گیا۔ اور یہ میں نے اپنی سوانح حیات میں بتایا تھا۔ آپ یہ کتاب میں پڑھ سکتے ہیں۔ میں ساری رات سویا۔ اور اگلی صُبح واپس آیا، پس میں نے سوچا میں پرکھونگا۔ یہ کرنے کیلئے میرے پاس طریقہ تھا، جو خُدا اور میرے سوا کوئی نہیں جانتا تھا۔ اسلئے، میں نے، ایک تمثیل لی اور اُس آدمی کی روح سے ملنے چلا گیا، آپ اسے ٹھیک یہاں منبر پر دیکھ سکتے ہیں۔ سمجھے؟ اور پس پھر میں اُن میں سے ایک آدمی سے بات کرنے لگا۔ میں نے دیکھا وہ ایک ساتھ بیٹھے ہیں، اور وہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے اور چلاتے ہیں۔ میں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا، یہ مجھے حقیقی آوازیں لگ رہی ہیں۔

(54) اور میں نے اُن میں سے ایک کا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے کہا، ''جناب، آپ کیسے ہیں؟''

(55) اُس نے کہا، ''آپ کیسے ہیں۔'' بہت اچھا آدمی تھا، شریف آدمی تھا۔ اُس نے کہا......

میں نے کہا، ''کیا آپ ایک خادم ہیں؟''

اُس نے کہا،’’نہیں، جناب، میں صرف کلیسیا کا ایک رُکن ہوں۔‘‘

(56) اور مجھے اُس سے تھوڑی بات چیت کرنی تھی تا کہ میں اُسکی روح کو پکڑ سکوں۔ سمجھے؟ اُسے یہ معلوم نہیں تھا۔ کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ میں نے اسکے بارے میں ابھی تک کچھ نہیں کہا تھا۔ کئی سال گزر گئے، اس سے پہلے کہ میں اسکا ذکر کرتا۔ اسلئے وہ...... لیکن جب میں نے یہ حاصل کیا، تو یہ بالکل سچا تھا، اُتنا ہی جتنا کوئی بھی مسیحی آدمی سچا ہو سکتا ہے! وہ شخص واقعی خُدا کا مُقدس تھا۔ میں نے سوچا، ’’بھائی، بالکل ٹھیک ہے۔‘‘

(57) لیکن یہ ایک عجیب بات تھی، جب میں نے دوسرے شخص کو پکڑا، تو یہ مختلف تھا۔ یہاں تک کہ وہ ایک ایسی عورت کے ساتھ رہ رہا تھا، جو اُسکی بیوی نہیں تھی۔ اور یہ سچ ہے۔ اور ایک رویا ملی جس میں مَیں نے اُسے دیکھا۔ میں نے سوچا،’’اوہ، خُدایا، یہ ایسا نہیں ہو سکتا۔‘‘ اور وہ شخص...... میں نے سوچا،’’اب، دیکھیں، کیا ان لوگوں میں یہ روح غلط ہے۔ بس وہ یہی سب کچھ ہے۔‘‘

(58) اسلئے اُس رات جب...... عبادت میں گئے، تو برکات برس رہی تھیں، میں خُدا سے دعا کر رہا تھا، اور پاک روح، بلکہ خُداوند کے فرشتہ نے گواہی دی تھی، کہ یہ پاک روح تھا۔ اور وہی روح اس آدمی پر اترا تھا جو دوسرے پر اترا تھا۔ اور جب روح اترا تو دونوں کھڑے ہو گئے، اور خُداوند کی تعریف کی، نعرے لگائے اور چلائے، اور غیر زبانیں بولی اور ناچے۔ میں نے کہا،’’میں-میں-میں یہ حاصل نہیں کر سکتا، خُداوند۔ میں...... نے یہ بائبل میں نہیں دیکھا ہے، جہاں یہ ٹھیک ہو۔‘‘ اب میں نے کہا،’’شاید میں دھوکا کھا گیا ہوں۔‘‘ سمجھے؟ میں نے کہا...... اب، یہاں، میں-میں نہیں ہو سکتا...... میں-میں تو بائبل میں پکا بنیاد پرست ہوں۔ اسے تو اس میں ہونا ہی چاہیے۔ سمجھے؟ میں نے کہا،’’خُداوند آپ میری حالت کو جانتے ہیں، اور مجھے-مجھے یہ آپکے کلام میں دیکھنا ہے، ورنہ میں یہ-یہ نہیں سمجھ سکتا۔ جبکہ پاک روح اس شخص پر اتر رہا ہے، اور اُس شخص پر بھی اتر رہا ہے، اور ان میں سے ایک مُقدس ہے اور دوسرا ریاکار ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ ایسا ہی ہے۔‘‘ میں یہ جانتا ہوں۔ بغیر...... میں اُس شخص کو باہر بلا کر یہ ثابت کر سکتا تھا، یا اُسے وہاں بلا کر بتا سکتا تھا کہ وہ کیا ہے۔

(59) جیسے کہ کل رات وہ شخص وہاں بیٹھا ہوا تھا، اور کچھ نہیں بس ایک-ایک نقال تھا، بس وہ وہاں

بیٹھا ہوا تھا۔اور مجھے اُسے باہر بلا لینا چاہیے تھا،اور وہ کھڑا ہو جاتا،اور بحث شروع کر دیتا۔پس عبادت کی وجہ سے،میں نے اسے جانے دیا،لیکن میں اُسے جانتا تھا۔ہاں،جناب۔

اُن دو میں سے ایک،ٹھیک وہاں پیچھے بیٹھا ہوا تھا،اور ایک،ٹھیک اُس شہر کے فلاں فلاں چرچ سے تعلق رکھتا تھا۔اور میں نے اُنہیں دیکھا!وہ حقیقی نقاد تھے۔لیکن،اگر آپ شروع ہی میں،پریشانی پیدا کر لیں۔میں ایسا بہت مرتبہ کر چکا ہوں۔میں نے اُنہیں اکیلا چھوڑ دیا،سمجھے۔یہ بالکل درست ہے۔خُدا جانتا ہے،وہ میرا جج ہے۔وہ مجھے ایک بار بلائیں،تو پھر آپ دیکھیں کیا ہوتا ہے،آپ دیکھیں،اُسے کرنے دیں۔

جیسے کہ بدروح ہے،میں نے کبھی نہیں کہا بدروح نکل جا۔وہ میرے پاس آیا اور مجھے چیلنج کیا۔اور پھر خُدا ابھی کام کرتا ہے،دیکھیں،یہ ٹھیک بات ہے،اور آپ نے دیکھا ہے کہ کیا ہوتا ہے۔ٹھیک ہے۔لیکن میں بس جانے دیتا ہوں۔اور وہ روح بس میرے اوپر نیچے گھومتی ہے،کیونکہ میں عبادت میں اُسکے لیے مشکل بنا دیتا ہوں،سمجھے۔اور اسطرح میں آگے بڑھتا رہتا ہوں۔

(60) لیکن اب،ان آدمیوں کو،میں نہیں سمجھ سکا تھا۔اور پھر دو،یا تین سالوں بعد،جب میں گرین مل،انڈیانا میں تھا،وہاں سکاؤٹ بکنگ تھی۔میں وہاں پُرانی غار میں تھا جہاں دُعا کرتا تھا۔اور وہاں پیچھے،میں نے کہا،"خُداوند،میں نہیں سمجھ سکا یہ تو وہی لوگوں کا جھنڈ بن گیا ہے۔میں نے اپنی زندگی میں اتنے اچھے لوگ کبھی نہیں دیکھے،اور میں-میں یہ نہیں سمجھ سکا،کہ وہ روح کیسے غلط ہوسکتا ہے۔جب یہ......اگر پھر......آپ تو میرے دل کی راستبازی کو جانتے ہیں۔آپ جانتے ہیں میں آپکی کتنی خدمت کرتا ہوں اور میں آپ سے کتنا پیار کرتا ہوں۔اور وہی روح میرے ساتھ ہے،جو اُنکے اوپر تھا۔اور اُدھر اُس شخص پر بھی تھا،وہاں،یہی روح تھا۔"اسلئے میں اسے سمجھ نہیں پایا۔

(61) اور خُداوند اپنے فضل میں نیچے اتر آیا اور مجھے دکھایا۔یہاں جو کچھ بھی تھا۔پہلے،اسے کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔اُس نے کہا،"اپنی بائبل اُٹھا۔"میں نے اپنی بائبل اُٹھالی۔اور میرا خیال ہے،بنا کسی وجہ کے میں نے دس منٹ تک بائبل اُٹھائے رکھی......لیکن کوئی کلام آ رہا تھا۔اور میں نے کچھ منٹوں تک انتظار کیا۔میں نے اُسے کہتے سُنا،"عبرانیوں چھ باب نکالو اور پڑھنا شروع کرو۔"اور میں

کردیا۔اور جب یہاں وہ آیا ، جہاں اُس نے کہا ہے،’’ کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے،اور کاشت کیلئے ، تیار ہوجاتی ہے......لیکن اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگاتی ہے،تو نامقبول ہے،اور قریب ہے کہ لعنتی ہواور اسکا انجام جلایا جانا ہے۔اور میں ٹھیک اسے وہاں سمجھ گیا۔

میں نے سوچا،’’ یہ ہے۔خُداوند کی تعریف ہو! یہی ہے۔‘‘ سمجھے؟

(62) اب یسُوع نے کہا،’’ایک بیج بونے والا بیج بونے نکلا،‘‘ کیا وہ نہیں نکلا ؟ اب، یہاں آپ سب مسیحی ہیں۔ ہر کوئی ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ہوئے ہے،تاہم ، یہ پنتیکاسٹل، نیا جنم پائے ہوئے مسیحی ہیں۔ٹھیک ہے۔وہ......اور اُس نے کہا،’’ ایک بیج بونے والا، بیج بونے نکلا۔اور جب وہ سو گیا......‘‘ اُسکے آرام،اور موت، کے درمیان۔سمجھے؟’’ اور جب وہ سو گیا،تو ایک دشمن آیا اور کڑوے دانے بو گیا۔‘‘ کڑوے دانے کیا ہیں؟ گھاس پھوس ،اور جڑی بوٹیاں ، اور وغیرہ وغیرہ۔اب ، اور ’’جب کھیت کے نگہبان (مناد) نے دیکھا کہ یہ کڑوے دانے بڑھ رہے ہیں،تو کہا،’میں انہیں جا کر اکھاڑ دیتا ہوں۔‘ اُس نے کہا،’نہیں،نہیں۔تم گیہوں کو بھی اکھاڑ دو گے۔دونوں کو اکھٹا بڑھنے دو۔‘‘‘

(63) وہاں کھیت میں گیہوں تھا۔وہاں جڑی بوٹی ، بچھوں ڈالی ، اور زہریلی ڈالی ، دوسری بھی موجود تھیں۔کیا یہ ٹھیک بات ہے؟لیکن،اب،اس میں گیہوں بھی موجود ہے۔اب، زمین کو سیراب کرنے کیلئے ، بارش ہوتی ہے۔اب ، یہ بارش کس لئے ہے؟ بچھوں بوٹی کو پانی دینے کیلئے نہیں ہے۔اب دیکھیں اور دھیان دیں۔ یہ بیل کو پانی دینے کیلئے نہیں ہے۔بارش گیہوں کیلئے بھیجی گئی،لیکن جڑی بوٹی اور بچھوں بوٹی بھی اُتنی ہی پیاسی تھیں جتنی کہ گیہوں۔اور جو بارش گیہوں پر پڑی وہی جڑی بوٹیوں پر پڑی۔اب جڑی بوٹی ٹھیک سیدھی کھڑی ہوجائیگی ، اور خوشی اور شادمانی کریگی ،بس بالکل اُسی طرح جسطرح گیہوں اُٹھی کھڑی ہوگی اور کھڑی رہے گی۔

(64) ’’لیکن تم اُنکے پھلوں سے اُنہیں پہچانو گے۔‘‘ یہاں ہیں آپ۔سمجھے؟اب وہی پاک روح ایک ریاکار کو برکت دیتا ہے۔وہ اُن میں سے کچھ ارمینین کو گرا سکتا ہے۔اور یہ سچائی ہے۔سچ ہے۔جنہیں تقدس سکھائی گئی ہے، میرا خیال ہے، یہ ہولینس میں ہے۔لیکن وہی روح کی بارش ناراست اور راست دونوں پر ہوتی ہے،لیکن تم اُنکے پھلوں سے اُنہیں پہچان لوگے۔

(65) اگر میں یہاں دیکھو، اور گیہوں لینے جاؤں، تو مجھے گیہوں ملتا ہے۔ لیکن تو بھی گھاس پھوس نے اُسے چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔ اور یہ بھی اُسی بارش سے زندگی پا رہے ہیں جس سے گیہوں پا رہی ہے۔ اور بارش گھاس پھوس کیلئے نہیں بھیجی گئی، وہ تو گیہوں کیلئے بھیجی گئی ہے۔ کیونکہ بارش کھیت میں ہو رہی ہے، اور گیہوں ہیں ......اور گھاس پھوس گیہوں کے کھیت میں موجود ہیں، اور یہ بھی اُسی طرح بارش کا فائدہ اُٹھاتے ہیں جیسے دوسروں نے اُٹھایا۔ اور جس بارش نے گیہوں کو زندگی دی اُسی نے جڑی بوٹیوں کو بھی زندگی دی۔

(66) اور تمام فطرتی چیزیں روحانی چیزوں کا نمونہ ہیں، جیسا کہ ہم سیکھ رہے ہیں۔ یہی شیاطین کا علم ہے، بدروحیں، مسیحیت کی نقل کرتی ہیں، یہاں تک، کہ انکے ساتھ برکت بھی ہوتی ہے۔ یہ ملائی اتارا ہوا دودھ نہیں ہے، بھائیو، کاش آپ یہ لے سکیں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اب، یہ- یہ تو سچائی ہے۔

(67) پس، کیونکہ میں چلا سکتا ہوں، اسکا مطلب نہیں میں آج بچ گیا ہوں۔ میں اسلئے نجات یافتہ نہیں ہوں کہ میں محسوس کرتا ہوں۔ میں اسلئے نجات یافتہ ہوں کیونکہ میں خُدا کی شرائط جو بائبل میں ہیں پوری کرتا ہوں۔ یسُوع نے کہا، ''وہ جو میرے کلام کو سنتا اور اُس پر ایمان رکھتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔'' میں یہ ایمان رکھتا ہوں، یہ سچ ہے۔ اور ان شرائط پر میں نجات یافتہ ہوں، کیونکہ خُدا نے یہ فرمایا ہے۔

(68) اگرچہ اُس نے مجھے بتایا تھا کہ، تُو بچ گیا ہے کسی نے کہا تھا، ''کیونکہ زوردار ہوا میرے مُنہ سے ٹکرائی تھی،'' یہ اچھی بات ہے، لیکن میں جاننا چاہتا ہوں، کہ وہ زوردار ہوا کا جھونکا کہاں سے آیا ہے اس سے پہلے وہ میرے چہرے سے ٹکرائے، سمجھے۔ اب، اُس زوردار ہوا ٹکرانے کے بعد آپ کیسی زندگی گزار رہے ہیں؟ سمجھے؟ دیکھیں، آپ اپنے پھلوں سے پہچانے جاتے ہیں۔ اسلئے، شیاطین ٹھیک مسیحیوں کے درمیان کام کر سکتے ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ پولوس کو دیکھیں، پولوس نے کہا......

(69) اب یہاں یہ پچھلے وقت کی بارش ہے......اگر آپ میں سے کوئی یہاں ہو، تو مجھے معاف کرے کیونکہ میں آپ کے خلاف کچھ کہہ رہا ہوں۔ میں مزید آپ کے خلاف کچھ نہ کہونگا جتنا کہ

اسمبلیز کے بارے میں کہونگا، یا کسی بپٹسٹ ، یا کسی اور کے بارے میں۔ یہ وہ سچائی ہے جو کہ سچ ہے۔ جہاں سے آپ غلط ہوئے، وہ یہ تھا: آپ اُن لوگوں کو نبی بناتے ہیں جو کہ نبی نہیں ہیں اور نہ ایسی باتیں ہیں۔ نبی وہ نہیں ہیں ''جن پر ہاتھ رکھے جائیں'' اور اُنہیں بھیجا جائے۔ نبی تو پیدا ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ بائبل میں، نبوت کی نعمت موجود ہے۔ یہیں پر آپ غلط تھے، نبی اور نبوت کے دوران۔ اور نعمت......

(70) ''خُدا نے باپ دادا سے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کے وسیلے کلام کیا، اور اس اخیر زمانہ میں اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کے وسیلہ کلام کیا۔'' اور مسیح کے بدن میں نو روحانی نعمتیں کام کرتی ہیں۔ اور ہوسکتا ہے آج رات اس خاتون سے، نبوت ہو، اور باقی زندگی پھر کبھی نہ ہو۔ اور اگلی رات اس خاتون پر ہو۔ اگلی رات اُس آدمی پر ہو، اور اگلی مرتبہ، اُس پیچھے والے پر ہو۔ یہ چیز اس عورت کو نبی نہیں بناتی، یہ چیز کسی کو بھی نبی نہیں بناتی۔ یہ تو نبوت کی نعمت آپ میں ہے۔

(71) اور اس سے پہلے کہ وہ آدمی یا نبوت کلیسیا کو بتائی جائے، یہ پرکھی جائے، دو یا تین روحانی پرکھنے والوں کے سامنے پرکھی جائے۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ اب، اسکے مطابق، پولوس نے کہا، ''تم سب ایک ایک کر کے نبوت کر سکتے ہو۔'' اگر کسی پر کوئی بات ظاہر کی گئی ہے، تو دوسرا خاموش ہو جائے۔ ٹھیک ہے، لیکن آج کی تعلیم کے مطابق، یہ سب کو نبی بنا دیگی۔ نہیں، کوئی بھی پنتیکاسٹل چرچ نہیں رہا، ہم نے سب کچھ گڑ بڑ کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خُدا ہمارے درمیان نہیں آسکتا، جب تک ہم ساری باتیں بائبل کے مطابق درست نہ کر لیں۔ یہ درست ہے۔ آپکو ٹھیک راستہ لینا ہے۔ آپ بغیر نقشے کے کیسے گھر بنانے جا رہے ہیں؟ دیکھیں؟ آپکو ٹھیک آغاز کرنا ہے۔

(72) اب ، یہاں، ایک نبی ہے، آپ کبھی بھی اس نبی کو یسعیاہ اور موسیٰ کا سامنا کرتے نہیں دیکھیں گے۔ ایک کھڑا ہوا تھا، ایک دن، قورح، نے نبی کے ساتھ جھگڑا کرنے کی کوشش کی تھی، اور خُدا نے کہا، ''اپنے آپکو الگ کر لے، میں اس زمین کا مُنہ کھولنے جا رہا ہوں اور......'' ایک نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے، ''نعمتیں اور بلاوے......لاتبدیل ہوتے ہیں۔'' یہ تو خُدا کی طرف سے پیشگی مخصوصیت ہوتی ہے، بچپن سے ہوتی ہے۔ ہر ایک چیز اسکے ساتھ ٹھیک چلتی ہے۔ جو کچھ اُس نے کہا وہ

سچ ہے، ثابت شدہ ہے، اور ظاہر ہوتا ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے، جو نبی کے پاس آتا ہے۔لیکن نبوت کی نعمت کلیسیا میں ہے۔

(73) اب آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، نبی توپُرانے عہد نامہ میں تھے۔'' اوہ، نہیں! نئے عہد نامہ میں بھی نبی تھے۔

(74) اُگبس نئے عہد نامہ کا ایک-ایک نبی تھا۔ دیکھیں نبوت کی روح وہاں آئی اور پولوس اس بارے میں بتاتا ہے۔ پھر یہاں اُگبس یروشلیم سے آتا ہے، اور پولوس کو دیکھتا ہے، اور اُسکا پٹکا لیکر اپنے چوگرد باندھتا ہے، اور مُڑ کر کہتا ہے،''خُداوند یوں فرماتا ہے، یہ شخص جسکا یہ پٹکا ہے یروشلیم میں جائیگا، اور زنجیروں سے باندھا جائیگا۔'' اُگبس، کھڑا ہوا اور پہلے ہی بتا دیا، کہ کیا کچھ ہوگا، وہ نبی تھا، نہ کہ ایک شخص نبوت کی نعمت کے ساتھ۔

(75) اور شفا کی نعمت اور باقی سب نعمتوں کو، میرے پنتیکاسٹل دوستونے، ملا کہ رکھ دیا ہے۔نعمتیں کلیسیا میں ہیں،کلیسیا کا کوئی بھی تابعدار شخص، جوکوئی بھی بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیے ہوا ہے۔''ایک ہی روح میں شامل ہونے کا ہم سب نے بپتسمہ لیا ہے۔'' اور بائبل یہ کہتی ہے......

''ٹھیک ہے، میرے پاس شفا کی نعمت ہے۔''

(76) ٹھیک ہے، بائبل کہتی ہے،'' اپنے اپنے گناہوں کا ایک دوسرے کے سامنے اقرار کرو۔'' اور ایک دوسرے کیلئے دُعا کرو۔ ہم بٹے ہوئے جھنڈ نہیں ہیں؛ ہم تو ٹھیک طرح سے، جڑے ہوئے گروہ ہیں۔ سمجھے؟

اب دیکھیں، ایسے ہی کبھی کبھی شیاطین کام کرتے ہیں۔

(77) اب دیکھیں پولوس نے کیا کہا،'' اگر ایک غیر زبان بولے تو دوسرا ترجمہ کرے، اور جو کچھ بھی وہ کہے، اُسے پرکھا جائے اس سے پہلے-پہلے کلیسیا اُسے قبول کرے۔''

(78) اب، یہ کلام کا حوالہ نہیں ہوگا، یا اسطرح کا کچھ اور۔ خُدا اپنے آپکو دُہراتا نہیں ہے۔لیکن یہ کلیسیا کو خبردار کرنے کیلئے کوئی بات ہوگی۔ پھر اچھے پرکھنے والے کہتے ہیں،'' ہم اسے قبول کریں۔ یہ ٹھیک بات ہے، یہ خُداوند کی طرف سے تھی۔'' دوسرا کہتا ہے،'' آئیں اسے قبول کریں۔'' دو یا تین

گواہوں کے وسیلے، کوئی بھی بات مانی جائے۔ پھر کلیسیا اسے قبول کرتی ہے اور اسکے لیے تیار ہوتی ہے۔ اگر یہ پورا نہیں ہوتا، جو کہا گیا تھا، تو پھر تمہارے درمیان کوئی بُری روح موجود ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور اگر یہ پورا ہوتا ہے، تو خُدا کی تعریف کریں، خُدا کا روح تمہارے درمیان ہے۔ سمجھے؟ اب یہ آپکو دھیان دینا ہے اور بیدار رہنا ہے۔ اسلئے، زبردستی نہ کریں۔ میں اپنی آنکھیں بھوری نہیں بنا سکتا جبکہ میری آنکھیں نیلی ہیں، دیکھا، مجھے نیلی آنکھوں کے ساتھ ہی مطمئن رہنا ہے۔ اب، اسی طرح شیاطین بھی روحانی لوگوں کے دائرے میں کام کرتے ہیں۔

(79) اب ہمیں یہاں ایک گہری بات مل رہی ہے، اور مجھے اُمید ہے کہ یہ بہت گہری نہیں ہے۔ اب یہاں پہلا سموائیل 28، میں ہے میں ٹھیک اس وقت کچھ آیات پڑھنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں آپ اسے دھیان سے سُنیں۔ اور میں ''شیاطین کو لاکر،'' آپکو دکھانا چاہتا ہوں کہ یہ کیسے کلیسیا میں کام کرتے ہیں، اور کیسے شیطان دھوکا دینے کیلئے باریک سی بات کی بھی نقل کرتا ہے۔ اب آپ دیکھ سکتے ہیں، بائبل کے مطابق، کیسے بدروحیں مسیحیوں میں آتی ہیں اور نقل کرتی ہیں۔

(80) اور کئی مرتبہ ہم لوگوں کو مسیحی ہونے کا خطاب دے دیتے ہیں جب وہ کہتے ہیں ''میں یسُوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں۔'' کیوں، شیاطین بھی یہی ایمان رکھتے ہیں، اور تھرتھراتے ہیں۔ آپ نجات یافتہ ہیں یہ نشان نہیں ہے۔ ان ہی راتوں میں کسی رات میں مَیں چناؤ کو لینا چاہتا ہوں، اور پھر آپ دیکھیں گے کہ نجات کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ سمجھے؟ آپکو اس میں کچھ نہیں کرنا ہے، پہلے یا بعد میں، آپ اس بارے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ خُدا انسان کو بغیر کسی شرط کے بچاتا ہے۔ لڑکے، یہ بات گہرائی میں چلی گئی ہے، کیا نہیں گئی؟ اب جتنی بھی طاقت ہے، اپنے نظام سے باہر نکل آئیں، جبکہ ہم اس پر ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(81) ابرہام ہمارے ایمان کا آغاز تھا۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ اوہ، ابرہام کے پاس وعدہ تھا۔ میرا خیال ہے؟ خُدا نے ابرہام کو اسلئے بلایا، کیونکہ وہ بڑا آدمی تھا نہیں، جناب۔ وہ بابل میں سے نکل کر، کسدیوں کے۔ کے دیس میں، عُور شہر میں آیا، خُدا نے اُسے بلایا، غیر مشروط عہد باندھا۔ ''میں تجھے بچانے جا رہا ہوں۔ اور ابرہام، فقط تجھے ہی نہیں بلکہ تیری نسل کو بھی،'' بغیر شرط کے۔

(82) خُدانے انسان سے عہد باندھا، اور انسان ہر بار عہد توڑتا رہا۔ انسان نے کبھی بھی خُدا کے عہد کو قائم نہیں رکھا۔ شریعت کبھی قائم نہیں رکھی۔ وہ شریعت قائم نہ کر سکے۔ مسیح آیا اور شریعت کو خود، توڑا، کیونکہ فضل پہلے ہی نجات دینے والا مہیا کر چکا تھا، موسیٰ نے بچ نکلنے کی راہ مہیا کی، اور پھر وہ بچے، بلکہ، پھر لوگ، اسکے بعد، وہ ابھی تک وہی کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ انسان ہمیشہ اپنے آپکو بچانے کی کوشش کرتا ہے، جبکہ آپ یہ نہیں کر سکتے۔ یہ اسکی فطرت ہے۔ باغ عدن میں، جیسے ہی اُسے معلوم ہوا وہ ننگا ہے، اُس نے انجیر کے پتوں کی لنگیاں بنائیں۔ کیا ٹھیک بات ہے؟ لیکن وہ جان گیا کہ اس سے کام نہیں چلے گا۔ انسان اپنے آپکو بچانے کیلئے کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ تمام زمانوں میں دیکھ لیں، خُدا آپکو بغیر شرط کے، بچاتا ہے۔ اور جب آپ بچ گئے، تو پھر آپ بچ گئے۔

(83) ابرہام کو دیکھیں۔ وہ شخص وہاں سے نکلا تھا، اور خُدا نے اُسے فلسطین کا ملک دے دیا، اور کہا اسے مت چھوڑنا۔ کوئی بھی یہودی جو فلسطین کے دیس کو چھوڑتا ہے گمراہ ہو جاتا ہے۔ خُدا نے اُسے کہا وہیں رکے رہنا۔ اور اگر خُدا آپ سے کچھ کرنے کو کہے، اور آپ نہ کریں، تو آپ گمراہ ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے، ایک کال پڑ گیا، تاکہ ابرہام کے ایمان کو پرکھا جائے۔ بجائے اسکے کہ ابرہام وہاں ٹھہرا رہے، وہ وہاں رُک نہ سکا، وہ بھاگ گیا اور سارہ کو لیکر تقریباً تین سو میل دُور چلا گیا (میری تمنا تھی اگر وقت ہوتا تو یہ دیکھتے) دوسری سرزمین میں چلا گیا۔

(84) اور جب وہ وہاں پہنچا، تو اُسے وہ عظیم بادشاہ، ابی ملک ملا۔ وہ ایک نوجوان تھا، اور وہ اپنے لیے ایک پیاری ڈھونڈ رہا تھا، اور اسطرح سے اُس نے ابرہام، کی بیوی سارہ، کو حاصل کیا، اور اُس سے پیار کرنے لگا۔ اور ابرہام نے کہا تھا، ''اب تُو یہ کہنا کہ تُو میری بہن ہے اور میں تیرا بھائی ہوں۔''

(85) اسلئے یہ بات ابی ملک کو اچھی لگی، پس اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، ہم اسے محل میں لے چلتے ہیں۔'' اور میرا خیال ہے سہیلیوں نے اُسے تیار کر دیا تھا، اور اگلے دن وہ اُس سے شادی کرنے والا تھا۔

(86) اور ابی ملک ایک اچھا انسان تھا، ایک راستباز شخص تھا۔ اور اُس رات، جب وہ سو رہا تھا، خُداوند اُس پر ظاہر ہوا اور کہا، ''تُو ایک مُردے انسان کی طرح ہے۔'' اُس نے کہا، ''وہ......جس

عورت کو تُو نے اپنی بیوی ہونے کیلئے لیا ہے ،یہ کسی اور شخص کی بیوی ہے۔''اب دھیان دیں۔''دوسرے شخص کی بیوی ہے۔''

(87) کیوں ،اُس نے کہا،'' اے خُداوند،تُو میرے دل کی راستبازی کو جانتا ہے،''ایک ایماندار، پاک آدمی تھا۔''تُو میرے دل کی راستبازی کو جانتا ہے۔اُس آدمی نے مجھے بتایا ہے کہ یہ اُسکی 'بہن ہے' اور کیا اس عورت نے خود، مجھے نہیں بتایا، کہ وہ اسکا 'بھائی ہے'،؟''

(88) اُس نے کہا، بلکہ خُدا نے کہا،''میں تیرے دل کی راستبازی کو جانتا ہوں،اور یہی وجہ ہے کہ میں نے تجھے اپنے خلاف گناہ کرنے سے روکے رکھا ہے۔لیکن وہ میرا نبی ہے!''ہلّلُویا!

(89) وہ کیا تھا؟ایک گمراہ،اور بیچارہ،اور بے اُصول۔یہ ٹھیک ہے۔اوہ،نہیں،کوئی بھی چھوٹا سا سفید جھوٹ نہیں ہوتا ہے۔وہ سیاہ جھوٹ ہے یا پھر وہ جھوٹ ہے ہی نہیں۔وہ شخص وہاں بیٹھا ہوا سیدھا سیدھا جھوٹ بول رہا ہے،اور کہہ رہا ہے کہ وہ اُسکی ''بہن ہے'' جبکہ اُسکی بیوی ہے وہ ادھر اُدھر کی باتیں کر رہا ہے،اور گمراہ ہے۔

(90) اور یہاں ایک راستباز شخص خُدا کے سامنے کھڑا تھا۔جس نے کہا،''خُداوند،تُو میرے دل کو جانتا ہے۔''

(91) ''لیکن ابی ملک ، میں تیری دُعا نہیں سنونگا،بس اُسے لے......اور اُسے واپس کر،تاکہ وہ تیرے لیے دُعا کرے۔وہ میرا نبی ہے؛میں اُسکی سُنوں گا۔''جی ہاں،ایک گمراہ ہے، ایک جھوٹا ہے،لیکن،''وہ میرا نبی ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ یہ بائبل ہے۔

(92) اب ،کیلونسٹیک کی طرح اور دُور مت جائیں،''ایک وقت کا فضل، ہمیشہ کا فضل ہو گیا،'' آپ رسوا ہو جائینگے ۔سمجھے؟اب ذرا ٹھہریں،ہم اس ہفتے وقت نکالیں گے اور اسے دیکھیں گے اور آپکو دکھائیں گے کہ اسکا کیا مقام ہے۔لیکن یہ نہ سوچیں کہ آپ نے کچھ غلط کر دیا ہے اور آپ ہمیشہ کیلئے چلے گئے ہیں۔آپ خُدا کے بچے ہیں،آپ خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں،آپ خُدا کے بیٹے بیٹیاں ہیں،اور پھل اپنے آپ میں گواہی رکھے گا۔یہاں ہیں آپ۔

(93) اب، ہم یہاں ہیں،اس مقام پر بیٹھے ہیں،اور میں یہاں، چھٹی آیت سے پڑھنا

چاہتا ہوں۔

اور جب ساؤل نے خُداوند سے سوال کیا، تو خُداوند نے اُسے نہ تو خوابوں، اور نہ اوریم، اور نبیوں کے وسیلہ سے کوئی جواب دیا۔

تب ساؤل نے اپنے خادموں سے کہا، میرے لیے کوئی ایسی عورت تلاش کرو، جسکا آشنا جن ہوتا کہ میں اُسکے پاس جا کر، اُس سے پوچھوں۔

میں یہاں کوئی پیمانہ رکھ سکتا ہوں، فقط اسکے لئے...... ''میرے لیے کوئی ایسی عورت تلاش کرو، جسکا آشنا جن ہو۔''

......اور اُسکے خادموں نے اُس سے کہا، دیکھو، عین دور میں ایک عورت ہے جسکا آشنا جن ہے۔

سو ساؤل نے اپنا بھیس، بدل کر، دوسری پوشاک پہنی، اور دو، آدمیوں کو...... اور دو آدمیوں کو ساتھ لیکر چلا، اور وہ رات کو اُس عورت کے پاس آئے: اور اُنہوں نے کہا، بلکہ میں تیری منت کرتا ہوں......- ذرا میری خاطر جن کے ذریعے سے، میرا فال......کھول، اور جسکا نام میں تجھے بتاؤں اُسکو اوپر بلا دے۔

تب اُس عورت نے اُس سے کہا، دیکھ، تُو جانتا ہے کہ ساؤل نے کیا کِیا ہے، اُس نے، جنات کے آشناؤں، اور......افسون گروں کو، مُلک سے کاٹ ڈالا ہے: پس تُو کیوں......میری جان کیلیئے پھندا لگاتا ہے، تاکہ مجھے مروا ڈالے؟

تب ساؤل نے، خُداوند کی قسم کھا کر، کہا، خُداوند کی حیات کی قسم، اس بات کیلیئے تجھے کوئی سزا نہیں دی جائیگی......

تب اُس عورت نے کہا، میں کس کو تیرے لئے اوپر...... بلاؤں؟ اُس نے کہا، سموائیل کو میرے لیے بُلا دے۔

جب اُس عورت نے سموائیل کو دیکھا، تو بلند آواز سے چلائی: اور اُس عورت نے ساؤل سے، کہا، تُو نے مجھ سے کیوں دغا کیا ہے؟ کیونکہ تُو تو ساؤل ہے۔

تب بادشاہ نے اُس سے کہا، ڈرمت: تجھے کیا دکھائی دیتا ہے؟ اُس نے عورت کہا میں......اُس نے ساؤل سے کہا، مجھے ایک دیوتا زمین سے اوپر آتے دکھائی دیتا ہے۔

تب اُس نے اُس سے کہا، اُسکی شکل کیسی ہے؟ اُس نے کہا، ایک بڈھا اوپر کو آرہا ہے؛ اور جُبہ پہنے ہے۔اور سمو-......(یہ نبی کا لباس ہے، بے شک۔سمجھے؟)......تب ساؤل جان گیا کہ وہ سموائیل ہے اور اُس نے مُنہ کے بل گر کر سجدہ کیا۔

سموائیل نے ساؤل سے کہا، تُو نے کیوں مجھے بے چین کیا ہے، اور اوپر بُلایا ہے؟ ساؤل نے جواب دیا، اور کہا، میں سخت پریشان ہوں: کیونکہ فلستی مجھ سے لڑتے ہیں، اور خُدا مجھ سے الگ ہو گیا ہے، اور نہ تو نبیوں، اور نہ خوابوں کے وسیلہ سے مجھے جواب دیتا ہے: اسلئے میں...... نے تجھے بُلایا ہے، تاکہ تُو مجھے بتائے کہ میں کیا کروں۔

اور تب سموائیل نے کہا، پس......تُو مجھ سے......کس لئے پوچھتا ہے، جس حال خُداوند تجھ سے الگ ہو گیا ہے اور-اور تیرا دشمن بنا ہے؟

اور خُداوند نے جیسا میری معرفت کہا تھا، ویسا ہی کیا ہے: خُداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی ہے، اور تیرے پڑوسی داؤد کو......دے دی ہے:

(94) اب، آپ میں سے بہت سارے اس بات سے واقف ہیں۔اب ہم سیدھا اس میں جانا چاہتے ہیں، اب کچھ لمحوں کیلئے، خُدا ہماری مدد کرے، تاکہ اسکی گہرائی میں جائیں۔اب دھیان دیں۔ وہاں ایک شخص ساؤل تھا جو کبھی نبی مانا جاتا تھا، کیونکہ اُس نے نبیوں کے ساتھ نبوت کی تھی۔استادو، کیا یہ بات ٹھیک ہے؟ اب، یہاں ایک گمراہ شخص ہے۔کیا یہ ٹھیک ہے؟ لیکن یاد رکھیں جہاں سموائیل نے کہا کہ وہ، اگلے دن، اُسکے ساتھ ہوگا۔دیکھیں، قبل از وقت چلا گیا۔ٹھیک ہے، اگر آپ خُدا کی نہیں مانیں گے، تو خُدا آپکو زمین سے اُٹھالیگا۔

(95) کرنتھیوں کے خط میں دیکھیں، کس طرح پولوس نے اُن لوگوں کو ترتیب دی۔اُس نے کہا، ''پہلے، میں تمہارے لئے خُدا کی تعریف کرتا ہوں، کہ تمہارے درمیان کوئی ایسی بات نہیں ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور دیکھیں-دیکھیں تم میں کوئی روحانی نعمتوں کی کمی نہیں ہے۔'' وہ اُنہیں بتا رہا

ہے کہ، مسیح میں اُنکا مقام کیا ہے۔ پھر وہ اُنہیں ہتھوڑا مارنا شروع کرتا ہے، اور اُنہیں اُنکی عورت منادوں کے بارے میں بتاتا ہے، اور وہ کیسے چل رہے ہیں، اور وہ کیسے خُداوند کی میز سے کھا رہے ہیں۔

اور یہاں تک کہ ایک شخص اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ رہ رہا ہے، اور اُس نے مسیح میں اُس شخص سے کہا، ''اسے شیطان کے حوالے کردو، تاکہ اسکا جسم تباہ ہوجائے اور اسکی روح بچ سکے۔'' دیکھیں، یہی ہے، اسے دے دو۔ بائبل کہتی ہے، ''اسی سبب سے تم میں بہترے بیمار اور کمزور ہیں، اور بہت سے سو بھی گئے ہیں،'' گناہ کی وجہ سے قبل از وقت مر گئے ہیں۔ خُدا آپکو راستے سے ہٹا لیتا ہے؛ یہ ایک اچھا نشان تھا کہ آپ مسیحی تھے، اور آپ کو ہٹا لیا گیا ہے۔

(96) پس، اب یہاں دھیان دیں، ساؤل کو نبی مانا گیا تھا، اُس نبوت کے مطابق جو اُس نے نبیوں میں کی تھی۔ اور اب وہ گمراہ ہو چکا تھا، کیونکہ اُس نے خُدا کی نافرمانی کی تھی، اور اُسکی بادشاہی اُس سے چھین کر داؤد کے ہاتھوں میں دے دی، جسے خُدا نے سموائیل کے وسیلے، مسح کیا تھا بلکہ تیل سے مسح کیا تھا۔

(97) اب دھیان دیں، تب خُدا سے پوچھنے کے تین طریقے تھے؛ پہلا- پہلا نبی، دوسرا خواب، اور تیسرا طریقہ، اوریم اور تمیم تھا۔ ان میں سے کسی نے بھی جواب نہ دیا۔ اب، آپ جانتے ہیں کہ نبی کیا ہوتا ہے، اور آپ جانتے ہیں روحانی خواب کیا ہوتا ہے، اور آپ جانتے ہیں اوریم اور تمیم کیا تھا۔ آپ جانتے ہیں میں نے ایک- ایک دن ایک شخص سے اوریم کے بارے میں پوچھا، اور وہ شخص مجھے بتا نہ سکا کہ یہ اوریم تمیم کیا تھا۔ بیشک، خُدا انکے وسیلے جواب دیتا تھا۔ سمجھے؟

(98) اور شیطان ہر ایک چیز کی نقل تیار کرتا ہے؛ جادوگر، جھوٹے نبی، اور چمکنے والا پتھر۔ سمجھے؟

اب، اوریم تمیم ہارون کے سینہ بند میں ہوتا تھا، یہاں، اوریم تمیم پتھروں سے چھپا رہتا تھا۔ اور اسطرح یہ ہیکل میں لٹکے رہتے تھے۔ اور جب وہ پر یقین نہیں ہوتے تھے، تو وہ خُدا کے حضور جاتے تھے، تاکہ جواب حاصل کریں، اور اوریم تمیم، سے روشنی چمکتی تھی، جو بتاتی تھی، یہ خُدا کی مرضی ہے، یا نہیں۔ اب، جب اوریم تمیم جواب نہیں دیتا تھا...... لیکن اب یہ خُدا کی طرف سے سیدھا سیدھا

جواب تھا۔

اب، آج کا اوریم تمیم دیکھیں: قسمت بتانے والے بلور کی گیند لیتے ہیں، اور یہ نمونہ: ایک جھوٹی چیز کا ہے۔ خُدا تین میں ہے؛ خُدا کی طاقت تین میں ہے۔ اور شیطان بھی تین میں ہے، اور اُسکی طاقت بھی تین میں ہے۔ اور میں یہ بائبل سے ثابت کرسکتا ہوں۔ اور وہ اوریم تمیم: بلور کی گیند ہے جسے آج شیطان استعمال کرتا ہے۔ اور آج کے جھوٹے نبی، جن میں سے ایک ہمارے ہاں آج بھی ہے، اور تھا...... یا جادوگرنی ہے، یا قسمت کا حال بتانے والوں نے شیطان کی طرف سے نبی کی جگہ لے لی ہے۔ دیکھا میرا کیا مطلب ہے؟

(99) اور، اب، آج کا اوریم تمیم بائبل ہے۔ اگر کوئی نبوت یا خواب بتا تا ہے، اور اگر وہ خُدا کی بائبل، کے مطابق نہیں ہے، تو جھوٹ ہے۔ اُسکا یقین مت کریں۔

(100) زیادہ عرصہ نہیں ہوا انڈیا سے، ایک شخص میرے پاس آیا، جہاں اب میں جانے والا ہوں، اور وہ بیچارہ منادتھا۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میں یہاں آیا ہوں۔'' کہا، ''ایک عورت کے پاس پاک روح تھا، اور،'' کہا، ''وہ خوبصورت اور اچھی عورت تھی۔'' اُس نے کہا، ''لیکن اُس نے چار بار شادی کی ہے، اور چوتھے شوہر کے ساتھ رہ رہی ہے، اور میں نے کہا، 'بھئی، یہ خُدا کیسے ہوسکتا ہے؟''' اور کہا، ''میں اُسکے پاس گیا اور کہا، اوہ، خُدا کی تعریف ہو!' کہا، 'ہللّویا! خُداوند کی تعریف ہو!''' بس اُسی طرح اُس نے کہا، آپ جانتے ہیں۔'' کہا، 'ہللّویا! خُداوند کی تعریف ہو!''' کہا، ''خُداوند نے مجھے بتایا ہے، 'یہاں میں تجھے ایک خواب دینے جارہا ہوں۔''' اور کہا، ''میں نے خواب دیکھا، کہ میری بیوی زناکاری میں رہ رہی ہے۔ اور وہ میرے پاس آئی اور کہا، 'اوہ، وکٹر، کیا تم مجھے معاف کردوگے؟ کیا تم مجھے معاف کردوگے؟ میں نے نہیں کیا......' 'کیوں،' میں نے کہا، 'یقیناً، میں تمہیں معاف کرونگا، اور واپس رکھ لونگا۔''' اُس نے کہا، ''اب، میں نے یہی کیا۔'' کہا، ''دیکھیں معاف کردیا۔''

(101) میں نے کہا، ''وکٹر تمہارا خواب بہت ہی اچھا ہے، لیکن یہ شیطان نے تجھے دکھایا ہے۔''

اُس نے کہا، ''کیوں؟''

(102) میں نے کہا،" یہ خُدا کے کلام کے مطابق نہیں ہے۔وہ تو زنا کاری میں رہ رہی ہے۔بالکل۔وہ چار آدمیوں کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔ٹھیک ہے۔وہ اسی حالت میں رہتی ہے اور پھر اپنے پہلے شوہر کے پاس چلی جاتی ہے،تو یہ پہلے سے بھی بدتر حالت ہے۔اُسے اپنی ساری زندگی اب اکیلے ہی رہنا ہے۔"میں نے کہا،" آپ دیکھیں یہ خُدا کے کلام کے مطابق نہیں ہے۔پس وہ......آپکا خواب غلط تھا۔"میں نے کہا،" کیونکہ یہ کلام سے ہٹ کر ہے۔"

(103)اور جب نبی نبوت کرتا تھا،اور وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ نبوت ٹھیک ہے،تو وہ بات وہ اوریم تمیم کے سامنے رکھتے تھے۔اور اگر خُدا کی آواز اوریم تمیم میں روشنی چمکاتی تھی،تو پھر یہ بالکل، سچ ہوتا تھا۔اور اگر کوئی شخص تفسیر کرتا ہے،یا خواب بتاتا ہے،یا بائبل کی کوئی بھی بات بتاتا ہے،اور وہ بات خُدا کی بائبل کے مطابق نہیں ہے،تو وہ بالکل غلط ہے۔یہی آج کا اوریم تمیم ہے۔خُدا کا کلام بولتا ہے،اور یہ برائے راست خُدا کی آواز ہے، جیسے اوریم تمیم بائبل کے لکھے جانے سے پہلے تھا۔آمین!ہلّلُویاہ! مجھے اب یہاں جوش محسوس ہو رہا ہے۔مجھے جنونی مت سمجھیں،اگر آپ سمجھ رہے ہیں تو۔میں جانتا ہوں،میں کہاں کھڑا ہوں۔میں جذباتی نہیں ہوں۔یہ درست ہے۔

(104) یہاں خُدا کے کلام کی،سچائی ہے!مجھے پرواہ نہیں آپ نے کس قسم کا خواب دیکھا ہے،یا کس قسم کی نبوت آپ نے کی ہے،اگر یہ خُدا کے کلام سے نہیں ہے تو یہ غلط ہے،اگر یہ خُدا کے کلام کے مطابق نہیں ہے۔آج یہی مسئلہ ہے۔کسی کے پاس خواب ہے،کسی کے پاس رویا ہے،کسی کے پاس زبان ہے،کسی کے پاس مکاشفہ ہے؛اوران سب باتوں کو مکس کر دیا ہے،آپ نے تنظیموں کو حاصل کرلیا ہے،اور سب کچھ توڑ پھوڑ دیا ہے۔آپ کو اسے واپس حتمی بنیاد پر لانا ہے،جو کہ خُدا کا کلام ہے۔یہ درست ہے۔

(105)اور کلیسیائیں اس پر بنی ہیں،کوئی کہتا ہے،"اوہ،یسُوع سفید گھوڑے پر آرہا ہے۔میں جانتا ہوں۔کیونکہ میں نے اُسے خواب میں دیکھا ہے۔"وہ اس قسم کی کلیسیا بنا لیتے ہیں۔"اوہ،ہلّلُویاہ! وہ بادلوں پر آرہا ہے۔"وہ اس قسم کی کلیسیا بنا لیتے ہیں۔وہ ٹوٹ جاتے ہیں،الگ ہو جاتے ہیں،اور ایک دوسرے کو کہتے ہیں"باز کا اڈا،"اور"جُوں کا گھر،"اور باقی اسطرح کی باتیں کرتے ہیں۔کیوں،

بھائی، سب سے پہلے، تو یہ ظاہر ہوتا ہے، کہ آپکا دل خُدا کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے، جب آپ یہ کرتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ ہم بھائی ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے سے ملے رہنا چاہیے۔ ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔

(106) اب دیکھیں، ساؤل گمراہ ہو گیا تھا، اور وہ وہاں گیا۔ اُس نے، یعنی خُدا، نے اُس سے مُنہ پھیر لیا۔ اور وہ گیا اور نبیوں سے پوچھا۔ اور نبیوں نے نبوت کرنے کی کوشش کی، اور خُدا الگ ہو گیا، کوئی رویا نہ دی۔ نبی باہر آیا، اور کہا، ''میں کچھ نہیں کر سکتا۔ نہیں۔ خُدا نے آپ کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔''

(107) اچھا، تو پھر اُس نے کہا، ''خُداوند مجھے خواب دکھا۔'' رات کے بعد رات گزر گئی، کوئی خواب نہیں آیا۔

(108) پھر اوریم تمیم کے پاس گیا، اور اُس نے کہا، ''اوہ خدایا! میں نے نبیوں کے وسیلے کوشش کی، میں نے خوابوں کے وسیلے کوشش کی، اب تُو میری مدد کر۔ کیا تُو یہ کریگا؟ الگ ہو گیا، کوئی روشنی نہ چمکی۔

(109) پھر وہ جادوگرنی کی طرف مُڑا، نیچ، اور گھٹیا جگہ۔ اور وہ وہاں گیا، اپنا بھیس بدلا اور رینگتا ہوا وہاں گیا۔ اور جادوگرنی نے اپنا عمل کیا اور سموائیل کی روح کو اوپر بلایا۔

(110) اب، میں جانتا ہوں آپ کیا سوچ رہے ہیں۔ بہت سارے کہتے ہیں، ''وہ سموائیل نہیں تھا۔'' لیکن بائبل کہتی ہے وہ سموائیل تھا، تو یہ سموائیل ہی تھا۔ حیرانگی ہے، آپ نے یہ کیسے جان لیا، کیا یہ نہیں ہے؟ لیکن وہ سموائیل تھا۔ بائبل کہتی ہے وہ یہ تھا۔

(111) اور وہ جادوگرنی اُسے بلا سکتی تھی، اور اُس نے سموائیل کو بلایا۔ اور سموائیل کہیں اور تھا، لیکن وہ جانتا تھا کہ کیا ہو رہا تھا، اور اب بھی وہ اپنے نبی والے لباس میں کھڑا تھا۔ اسلئے، بھائی، جب آپ مرتے ہیں، تو آپ مُردہ نہیں ہیں، بلکہ آپ کہیں زندہ ہیں، اور کہیں اور ہیں۔

(112) اب میں تھوڑا سا ایک منٹ رک کر، اس شیاطین کے علم کو تھوڑا لیتا ہوں۔ وہ بدروح تھی، لیکن وہ عالم ارواح سے جڑی ہوئی تھی۔ اب، آج، بہت سارے ارواح پرست ہیں اور عالمِ

ارواح کواُن سے زیادہ جانتے ہیں جواپنے آپکو مسیحی کہتے ہیں، یہاں تک کہ یہ ایک بدروح تھی۔ بائبل کے زمانے میں بھی ایسا ہی تھا۔

(113) جب یسُوع یہاں زمین پر تھا، اُس وقت بھی عالم اور پروفیسر، اور اُستاد موجود تھے، اُن میں بہت سے اچھے تھے، ان سے جو آج ہم سمینریوں سے نکال رہے ہیں۔ اور وہ پارسا، اور مشہور تھے، اُنہیں ہونا ہی تھا۔ اگر کوئی کاہن بنتا تھا، تو اُسے ہر طرح بے الزام اور راستباز ہونا ہوتا تھا۔ تو بھی وہ شخص خُدا کے بارے میں اتنا نہیں جانتا تھا جتنا خرگوش اپنے برفانی جوتے کے بارے میں جانتا ہے۔ جب یسُوع آیا، تو کاہن اُسے پہچاننے میں ناکام رہا، اور اُس نے یسُوع کو کہا ''شیطان۔'' اُس نے کہا، ''وہ بعلزبُول ہے، بدروحوں کا سردار ہے۔'' کیا یہ ٹھیک ہے؟

(114) اور یہاں گھٹیا قسم کی بدروحیں تھیں، جنھوں نے قبرستان میں ایک آدمی کو جکڑ رکھا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، اور اُنہوں نے پکارا۔ شیطان نے خود کہا، ''ہم جانتے ہیں کہ تُو کون ہے۔ تُو خُدا کا بیٹا، قدُوس ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ جادوگرنیاں، اور جادوگر، اور بدروحیں، اُسے پہچانتی تھیں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے؛ جبکہ تعلیم یافتہ، اور تھیولوجیکل سمینریوں کے مناد اُسے بعلزبُول کے نام سے پہچانتے تھے۔ کون ٹھیک تھا بدورحیں یا مناد؟ بدروحیں درست تھیں۔ اور، بھائی، آج بھی کچھ زیادہ بدلاؤ نہیں ہے۔ یہ خُدا کی طاقت کونہیں پہچانتے ہیں۔

(115) اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنے تعلیم یافتہ ہیں۔ اپنے آپکو تلاش کریں۔ خُدا بڑے بڑے الفاظ میں نہیں ہے۔ خُدا دیانتدار دل میں ہے۔ آپ یہاں کھڑے ہوکر، بڑی بڑی باتیں بول سکتے ہیں، جیسا کہ، میں یہ نہیں جانتا، اور یہ آپکو خُدا کے قریب نہیں لاسکتے ہیں۔ آپ کھڑے ہوکر پریکٹس کرسکتے ہیں کہ کیسے اپنے پیغام کو دہرائیں اور وغیرہ وغیرہ، اور یہ چیزیں آپکو خُدا کے قریب نہیں لاتی ہیں۔ آپ لغت کو اتنا یاد کرسکتے ہیں کہ اسکے ساتھ ہی سوجائیں اور یہ پھر بھی آپکو خُدا کے قریب نہیں لائیگی۔ ایک فروتن اور تابعدار دل ہی ہے، جو سادگی سے، آپکو خُدا کے پاس لاتا ہے۔ اور یہ سچ ہے۔ آمین! خُدا، ایک فروتن دل سے پیار کرتا ہے۔ اور اب اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بس ایک فروتن دل ہو! خُدا

فروتن دل میں بستا ہے؛ نہ کہ تعلیم میں، وہ سکولوں میں نہیں ہے، وہ تھیولوجی، اور سمینریوں میں نہیں ہے، اور نہ ہی ان مختلف جگہوں میں وہ موجود ہے؛ نہ ہی بڑے الفاظ میں ہے، نہ ہی بڑے بڑے مقاموں پر ہے۔ خُدا تُو انسان کے دل میں بستا ہے۔ اور جتنا آپ اپنے آپکو نیچا، اور سادہ کرتے ہیں، اُتنا ہی خُدا کی نظر میں بڑے بنتے ہیں۔

(116) میں آپکو کچھ بتاتا ہوں، میں دیکھتا ہوں آپکے کھیت یہاں گیہوں سے بھرے ہوئے ہیں، گیہوں کی بھری بالی نیچے جھکی ہوتی ہے۔ ایک چھوٹی پُرانی لکڑی کی ڈالی وہاں ہے، اور ایسے لہراتی ہے جیسے سب کچھ جانتی ہوں، لیکن ایسا گیہوں کی بھری ہوئی بال میں نہیں ہوتا ہے۔ اور اسی طرح بہت سے لوگوں میں ہوتا ہے، جو کہ سوچتے ہیں کہ اُن کے ذہن میں سب کچھ ہے، لیکن اُنکے دل میں کچھ بھی نہیں ہے۔ یہاں پاک سر طاقت کے آگے جھکے گا، اور جانیگا کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے، اور اُسکے کاموں کا یقین کرتا ہے۔

(117) ''اور وہ گزرے کل بھی یکساں تھا۔'' اوہ، اور وہ اُسے، یقیناً، تاریخ کے نقطہ نظر سے پہچانتے ہیں۔ لیکن یہ کوئی تاریخ کی بات نہیں ہے۔ لوگ کھڑے ہو کر کہتے ہیں، ''اوہ، میں پنتیکوست کا یقین کرتا ہوں، جب اُن پر نزول اور وغیرہ وغیرہ ہوا،'' اور آگ کی تصویر بناتے ہیں۔ ایک ٹھنڈا بندہ آگ کی تصویر سے گرم نہیں ہو سکتا۔ تصویری آگ گرم نہیں کرتی ہے۔ جیسے وہ تھے۔ ویسے ہی آج ہیں، بشرطیکہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ یہی تصویری آگ ہے۔ کوئی شخص سردی سے جم کر مر رہا ہے، اور کہتا ہے، ''اُس بڑی آگ کو دیکھو جو اُن پر تھی۔'' کیوں، کیا وہ آپکو گرم نہیں کر سکتی۔

(118) اُنہوں نے پنتیکوست پر کیا کیا، جو عہدِ ابتدا میں اُنکے پاس تھا وہی آج ہمارے پاس ہے! اور ویسے ہی خُدا سب چیزوں کو ترتیب میں لے آئیگا اور کلیسیا اکٹھی ہو گی، تو اُٹھایا جانا ہو جائیگا۔ لیکن ہمارے پاس تو بدنی شفا کیلئے ایمان نہیں ہے، تو پھر اُٹھائے جانے کی بات مت کرو، کیونکہ ہم سب بھٹک گئے ہیں، ایک اس طرف اور دوسرا اُس طرف۔ ''اور ڈاکٹر فلاں فلاں کہتا ہے، وہ یہ تھا۔ لیکن، میرا امناد کہتا ہے وہ یہ تھا۔''

(119) کچھ عرصہ پہلے، ایک عورت نے کہا، ''میرے پریسٹ نے بتایا ہے۔'' ''کہ وہ بس ایک

دھوکے باز تھا۔'' میں چاہتا ہوں کہ اُسکا پریسٹ ایک مرتبہ یہاں آئے، پھر ہم دیکھیں گے کہ کون دھوکے باز ہے۔ جی ہاں۔ ہم دیکھیں گے کہ کون دھوکے باز ہے۔ آنے کی کوشش کرو۔

(120) یہاں بہت عرصہ نہیں گزرا، ہارلنگن، ٹیکساس میں، ہماری عبادت ہو رہی تھی۔ تو اُنہوں نے اُس دن ساری کاروں پر، بڑے بڑے نشان لگا رکھے تھے، جب میں وہاں پہنچا تو بتایا، کہ ایف بی آئی مجھے وہاں ایک دھوکے باز ثابت کرنا چاہتی ہے۔ اسلئے کہ ایک چھوٹی لڑکی نے وہیں کہیں ٹیکساس میں شفا پائی تھی۔ اور وہ وہاں تھی، اور میرا - میرا خیال ہے، پان ہینڈل کے اردگرد، ہزار میل کے قریب یہ ہوا تھا۔ اور یہ وہاں نیچے، ہارلنگن، بارڈر پر تھے۔ بھائی بکسٹر آیا، اور کہا، ''بھائی برینہم، آپ نے اتنی بڑی بھیڑ کبھی نہیں دیکھی ہوگی، وہاں تقریباً چار یا پانچ ہزار لوگ ہیں۔'' اور کہا، ''پھر، ہر ایک طرف سے، ایف بی آئی نے آپکو گھیرا ہوا ہے، اور آج رات آپکو منبر پر پکڑے گی، اور آپکو بے نقاب کریگی۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں اسکے لیے بہت خوش ہوں۔''

(121) کہا، ''آپ جانتے ہیں وہ چھوٹی لڑکی جس نے اُس رات شفا پائی تھی؟''

(122) میں وہاں سے گھر آکر...... اپنے کمرے میں جا رہا تھا۔ اور میں نے کسی چیز کو چلاتے سُنا، اور اپنے چوگرد دیکھا۔ میں نے سوچا ہو سکتا ہے کسی پر حملہ ہو گیا ہے۔ وہ ایک لڑکی تھی۔ اور میں نے پیچھے دیکھا۔ اور میں نے کہا...... اور میں پیچھے گیا اور کہا، ''مدام، کیا ہوا ہے؟'' اور وہاں وہ دو چھوٹی لڑکیاں کھڑی تھیں، وہ سترہ، یا اٹھارہ برس کی تھیں، اور اُنکے ہاتھ ایک دوسرے کے گرد تھے، چلا رہیں تھی۔

(123) کہا، ''بھائی برینہم!'' تب مجھے معلوم ہوا کے وہ مجھے جانتی ہیں۔ کہا، ''ہم، اسے یہاں لائے ہیں۔'' کہا، ''اسے پاگل خانے جانا تھا۔'' اور وہ چھوٹی لڑکی وہاں لوب بیک، ٹیکساس میں میری عبادت میں تھی۔ اور کہا، ''میں جانتی ہوں اگر میں یہاں اسے یہاں لے آؤنگی، اور آپ اسکے لیے دعا کریں گے، تو خُدا اسے شفا دے دیگا۔''

(124) خیر، میں نے سوچا، ''کیا ایمان ہے!'' اور میں نے کہا، ''اب، ٹھیک ہے، بہن، کیا آپ

اسے لاسکتی ہیں......''اور بس پھر میں نے کہا،'' آپ یہاں ایک پیلی کار میں آئیں ہیں، کیا نہیں آئی ہیں؟''

کہا،''جی ہاں!''

اور میں نے کہا،'' آپ کی ماں ٹھیک نہیں ہے۔''

اُس نے کہا،''یہ سچ ہے۔''

میں نے کہا،''آپکا تعلق میتھوڈسٹ چرچ سے ہے۔''

اُس نے کہا،''یہ بالکل سچ ہے۔''

(125)اور میں نے کہا،''راہ میں آتے ہوئے شاید آپ پلٹ جاتی۔آپ اور یہ لڑکی ہنس رہے تھے جب آپ وہاں پہنچے جہاں یہ آدھی سیمنٹ کی اور آدھی،ڈامر کی تھی،آپ وہاں ایک موڑ مُڑ رہی تھی۔''

اُس نے کہا،''بھائی برنہم، یہ سچ ہے!''

میں نے کہا،''اور،خُداوند یوں فرماتا ہے، کہ لڑکی شفا پا چکی ہے۔''

(126)اگلے دن اُس نے پورے علاقہ میں شور مچا دیا، ہر طرف، اس بارے میں بتا دیا۔ بیشک، وہ نہیں جانتے تھے، وہ اس حالت میں کبھی تھی یا نہیں۔اور پھر اُس دن میں...... بلکہ بھائی بکسٹر نے کہا،''بھائی برنہم،'' کہا،''وہ لڑکیاں اپنے سوٹ کیس باندھ رہی ہیں۔''اور یہ ایک بات، وہ نہیں جانتا تھا جو میں جانتا تھا۔کہ ہماری مالیات بالکل ختم ہو گئیں ہیں۔میں نے اُنہیں اس بارے میں بات نہیں کرنے دی تھی۔لیکن اُن لڑکیوں میں سے ایک نے اُس-اُس رات اس سے پہلے کہ یہ ہوتا نوسو ڈالر چندے میں ڈال دیئے تھے،اور اس طرح مالیات اوپر آ گئیں۔اب، وہ نہیں جانتا تھا، وہ آج تک یہ نہیں جانتا، لیکن میں یہ جانتا تھا۔دیکھیں؟ کہ میں......خُدا نے مجھے یہ بتا دیا تھا کہ یہ ٹھیک ہو جائیگا۔

(127)اور بھائی بکسٹر نے کہا،''بھائی برنہم،'' کہا،''اچھا ہے کہ آپ مجھے کچھ چندہ لینے کیلئے اجازت دے دیں۔'' کہا،''ان کے ہاں کچھ الٰہی شفا والے آئے ہوئے تھے اور اُنہوں نے ان سے چندہ لیا تھا۔''

(128) میں نے کہا،''نہیں۔نہیں، جناب۔آپ یہ نہیں کریں گے۔بھائی بکسٹر، جب کبھی آپ پیسوں کیلئے اسطرح کریں گے، تو پھر یہ وہ وقت ہوگا جب میں اور آپ بس بھائی چارے میں ہاتھ ملانے والے رہ جائیں گے، میں الگ ہو جاؤنگا۔سمجھے؟ میں نے کہا،'' آپ ایسا مت کریں۔'' میں نے کہا،''خُدا کے ہزاروں جانور پہاڑوں پر ہیں، اور ہر ایک چیز اُسکی ہے۔اور میں بھی اُسی کا ہوں۔ وہ میری فکر کریگا۔''

اُس نے کہا،''ٹھیک ہے۔''

(129) اور اُسی رات اُس نے کہا،''بھائی برنہم، یہاں دیکھیں۔کسی نے ...... یہاں دیکھیں! یہاں ایک لفافہ ہے، اس پر کسی کا نام نہیں ہے، اس میں نوسوڈالر کے نوٹ ہیں۔اور یہ بالکل اُتنے ہی ہیں جن کی ہمیں ضرورت تھی۔''

میں نے کہا،''بھائی بکسٹر۔''

اُس نے کہا،''مجھے معاف کردیں۔''

(130) پس پھر مجھے معلوم ہوگیا کہ یہ وہ لڑکی تھی۔پس پھر-پھر اگلے دن بھائی بکسٹر نے کہا،''بھائی برنہم، وہ وہاں اپنے کپڑے باندھ رہی ہیں، اور رو رہی ہیں۔

میں نے کہا،''کیا مسئلہ ہے؟''

کہا،''اچھا ہے کہ آپ جا کر اُن سے ملیں۔''

(131) میں وہاں نیچے کمرے میں جہاں وہ تھیں گیا۔میں نے کہا،''وہ کس کمرے میں ہیں؟ ''میں نے وہاں جا کر دروازہ کھٹکھٹایا۔میں نے اُنہیں روتے ہوا سُنا۔میں نے دروازے پر دستک دی، اور لڑکی دروازے پر آئی، اور اُس نے کہا،''بھائی برنہم، میں معافی چاہتی ہوں۔'' اُس نے کہا،''میں نے آپ کیلئے پریشانی کھڑی کردی ہے۔''

میں نے کہا،''پریشانی، بہن، کیا بات ہے؟''

اُس نے کہا،''اوہ، میں نے آپ کے پیچھے ایف بی آئی کو لگا دیا ہے۔''

اور میں نے کہا،''اوہ، کیا یہ ٹھیک بات ہے؟''

(132) کہا،''ہاں۔'' کہا،''میں نے آج یہاں وہاں اور ہر طرف، بہت زیادہ گواہی دی ہے۔
میں نے کہا،''نہیں۔''

(133) اور اُس نے کہا،''بھائی برنہم ،ایف بی آئی وہاں ہے، وہ وہاں موجود ہے،اور آج رات آپکو ظاہر کرنے کو ہیں۔

(134) میں نے کہا ،''ٹھیک ہے،اگر میں -اگر میں کچھ غلط کر رہا ہوں ، تو مجھے ظاہر ہونا چاہیے۔سمجھے؟ میں نے کہا،''یقیناً۔ اگر انجیل کی منادی کو ظاہر کرنے کی ضرورت ہے،تو اچھا ہے، یہ ہونا چاہیے۔سمجھے؟ میں نے کہا،''میں-میں-میں اس بائبل کے مطابق جیتا ہوں،اور جو یہ بائبل نہیں کہتی ......اور یہ ٹھیک یہاں، میرا دفاع ہے۔سمجھے؟'' اور میں نے کہا،اور اُس......

اُس نے کہا،''ٹھیک ہے،'' کہا،''مجھے افسوس ہے یہ جو کچھ بھی میں نے کیا ہے۔''

میں نے کہا،''بہن، آپ نے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔''

اُس نے کہا،''ٹھیک ہے،آپ وہاں جانے سے خوفزدہ نہیں ہیں؟''

میں نے کہا۔''نہیں۔''

اُس نے کہا،''ٹھیک ہے،ایف بی آئی وہاں ہے۔''

(135) میں نے کہا،''ٹھیک ہے،وہ اس سے پہلے بھی میری عبادت میں آئیں ہیں ، اور بچے ہیں۔'' میں نے کہا،''مسٹر الفرار ہیں......''

(136) کیپٹن الفرار،آپ میں سے بہت سارے ہیں جو ان کی تبدیلی کو جانتے ہیں جو ٹاکومہ،واشنگٹن میں ہوئی تھی ، یہ ٹھیک وہاں، ایک نشانے بازی کے میدان میں بچائے گئے تھے۔عبادت میں آکر ، اُس نے کہا،''میں اس شخص کا پیچھا دوسالوں سے کر رہا ہوں۔اور میں نے پیسوں کے بارے میں سُنا تھا، اور میں ہر طرف گیا ہوں ،لیکن میں یہ دیکھ چکا ہوں۔'' اور کہا،''یہ بس سچائی ہے،آپ آج رات کسی جنونی کو نہیں سُن رہے، بلکہ آپ سچائی کو سُن رہے ہیں۔'' کہا،''میرے پاس پولیس کا ایک آدمی تھا، اور وہ ایک ڈاکٹر تھا جو میرے بچے کو دیکھ رہا تھا اُس نے اُسے دعائیہ قطار میں بھیج دیا،'' اور کہا،''بچے کو بالکل وہی بتایا گیا جو اُسکے ساتھ ہوا تھا، اور جو اُسکا مسئلہ تھا۔اور کہا گیا،

’’آٹھویں دن یہ واپس سکول جائیگا،اسے پولیو تھا۔‘‘اور کہا،’’آٹھویں دن وہ بچہ واپس سکول گیا۔‘‘ کہا،’’میں دوسال سے اس کا پیچھا کر رہا ہوں،‘‘ دس ہزار لوگوں کے سامنے یہ ہوا۔یہی سب کچھ ہے......اور اسکی تصویر بھی ہے،آپکی سیٹل میٹنگ کی -کی کتاب میں موجود ہے۔اُس نے کہا،’’میں چاہتا ہوں کہ آپ جان جائیں کہ آپ کسی نقلی دین کو سُننے نہیں آئے ہیں۔آپ تو سچائی کو سُننے آئیں ہیں۔‘‘ کیپٹن الفرار۔ میں اگلے دن اُسے خُدا کے پاس لے گیا،اور اُس نے وہاں بڑے نشانے بازوں کے میدان میں، پاک روح کا بپتسمہ حاصل کیا۔

میں نے کہا،’’ہوسکتا ہے کہ یہ شخص بھی یہی کریگا۔‘‘

پس اُس لڑکی نے کہا،’’کیا آپ وہاں جانے سے ڈرتے ہیں۔‘‘

(137) میں نے کہا،’’ڈر؟ کیوں، بالکل نہیں۔یقیناً نہیں۔ مجھے کیوں ڈرنا چاہیے جبکہ خُدا نے مجھے اس کام کیلیئے بُلایا ہے؟ وہی تو ہے جو جنگ کرتا ہے، نہ کہ میں۔پس میں نے کہا،’’اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ سب اس سے دُور رہیں۔‘‘ اور پس......

(138) اُس رات ہم عبادت میں گئے،وہ جگہ بھری ہوئی تھی۔محافظ وہاں آیا،اور کہا،’’ریورنڈ برینہم، میں نے دس مکسیکن بچوں کو کرائے پر لیا ہے۔‘‘ کہا،’’ریورنڈ برینہم یہاں دیکھیں‘ آپکو آج رات ایف بی آئی نے، مذہبی، جنونی کے طور پر ظاہر کرنا ہے،‘‘’یا کچھ اوراسی طرح سے۔اور کہا،’’یہ اُن میں سے ہر ایک کی کار پر لگا ہے۔باہر کھینچا......‘‘ کہا،’’میں نے دس لڑکے کرائے پر لیے ہیں،اُنہیں وہ کھینچ کر یہاں لائیں گے اور رکھ دیں گے۔‘‘ کہا،’’اوہ، میں نے محسوس کیا ہے، کہ کاش میں کسی کو پکڑ لوں!‘‘

(139) میں نے کہا،’’فکر نہ کریں، جناب۔خُدا اُسے پکڑیگا،سمجھے۔‘‘میں نے کہا،’’بس،اسے چھوڑ دیں۔‘‘

(140) پس وہ وہاں آیا۔اور اُس رات جب ہم اندر آئے، میں اسے کبھی نہیں بھولونگا، چلتے ہوئے کمرے میں گئے۔میں...... بھائی بکسٹر نے اونلی بیلیو والا گیت گایا۔اُس نے کہا،’’اب، بھائی برینہم، کہتے ہیں کہ ہم آج رات اس عمارت کو چھوڑ دیں۔‘‘ کہا ہے،’’میں پیچھے آخر میں بیٹھنے جارہا

ہوں۔'' اُس نے کہا، ''اُنہوں نے آج رات طے کیا ہے کہ اُسے اس پلیٹ فارم ظاہر کرنا ہے۔'' اور اُس نے کہا، ''میں نے اسے بڑی مشکل لڑائیوں میں دیکھا ہے، اور دیکھا ہے، کہ خُدا اسکی جگہ لے لیتا ہے۔'' کہا، ''اب، میں۔ میں پیچھے جا کر بیٹھنے لگا ہوں۔''

(141) میں اوپر گیا۔ میں نے کہا، ''میں یہاں ایک چھوٹا سا آرٹیکل پڑھ رہا تھا، جس کے مطابق آج رات مجھے پلیٹ فارم پر ظاہر کیا جانا تھا۔'' میں نے کہا، ''میں چاہتا ہوں کہ اب ایف بی آئی کے بندے سامنے آئیں اور یہاں پلیٹ فارم پر مجھے ظاہر کریں۔'' میں نے کہا، ''میں یہاں انجیل کے دفاع کیلئے کھڑا ہوں؛ اور میں چاہتا ہوں آپ آئیں اور مجھے ظاہر کریں۔'' میں نے انتظار کیا۔ میں نے کہا، ''ہوسکتا ہے وہ ابھی تک یہاں پہنچے نہ ہوں۔'' میں جانتا تھا میں کہاں تھا۔ وہ مجھے پہلے ہی کمرے میں دکھا چکا تھا، کہ کیا کچھ ہونے والا ہے، 'اس سے پہلے میں یہاں آتا، آپ دیکھیں۔ اور میں نے کہا، میں نے کہا، ''میں تھوڑا انتظار کروں گا۔ کیا آپ ایک گیت گا سکتے ہیں؟'' اور کوئی اوپر آیا اور سولو گیت گایا۔

(142) میں نے کہا، ''مسٹر ایف بی آئی کے باشندے، آپ باہر ہیں یا اندر ہیں؟ میں ظاہر ہونے کا انتظار کر رہا ہوں۔ کیا آپ سامنے آئیں گے؟ کوئی نہیں آیا۔ میں حیران ہو رہا تھا کہ وہ کہاں تھا۔ خُداوند نے مجھے بتایا تھا یہ کیا تھا۔ یہ دو گمراہ مناد تھے، اور میں۔ میں دیکھ رہا تھا۔ میں نے سیاہ سائے کو کونے میں کھڑا دیکھا۔ اور میں جان گیا یہ کہاں تھا۔ میں نے اُس طرف دیکھا، اور یہ ٹھیک وہاں چلا گیا اور پھر وہاں گیلری میں چلا گیا۔ اور ایک شخص نیلی شرٹ میں وہاں تھا، اور ایک سُرمی کے ساتھ تھا۔

(143) میں نے کہا، ''دوستو، یہاں کوئی ایف بی آئی نہیں ہے۔ ایف بی آئی کو بائبل کی منادی سے کیا لین دین ہے؟'' میں نے کہا، ''یقیناً نہیں۔ مجھے ظاہر کرنے کیلئے، ایف بی آئی کے وہ دو بندے نہیں تھے۔ لیکن، یہاں ظاہر کیا جانا تو ہے، اور وہ وہاں بیٹھے ہیں، وہ دو مناد ہیں ٹھیک وہاں ہیں۔'' وہ نیچے ہو گئے۔ میں نے کہا، ''اسطرح نیچے مت جھکیں۔'' اور دو بڑے ٹیکساس کے رہنے والے، اُنہیں پکڑنے جا رہے تھے۔ میں نے کہا، ''نہیں، بھائیو، یہ خون اور گوشت کا معاملہ نہیں ہے، بس شانت

بیٹھے رہیں۔خُدا اسکی فکر کریگا۔''

(144) میں نے کہا،'' دیکھیں، بھائیو،اب، جبکہ آپ لوگ وہاں ہیں،تو ادھر دیکھیں۔''میں نے کہا،''اگر......آپ نے کہا ہے کہ میں شمعون جادوگر ہوں،اور جادو کے زیر اثر ہوں،اور لوگوں پر جادو کررہا ہوں۔''میں نے کہا،''اگر میں شمعون جادوگر ہوں تو پھر آپ خُدا کے بندے ہیں۔اب آپ یہاں پلیٹ فارم پر آئیں۔اور اگر میں شمعون جادوگر ہوں،تو خُدا مجھے یہیں مار دے۔اور اگر میں خُدا کا نبی ہوں،تو آپ یہاں آئیں اور خُدا آپکو مار دے۔اب ہم دیکھیں گے کون ٹھیک ہے اور کون غلط ہے۔اب آپ یہاں آئیں۔جب تک ہم گیت گائیں گے۔''وہ عمارت سے باہر بھاگ گئے،اور تب سے ہم نے اُنہیں کبھی نہیں دیکھا۔سمجھے؟ میں نے کہا،''آئیں۔اگر میں شمعون جادوگر ہوں تو خُدا مجھے یہاں مار ڈالے۔اور اگر میں خُدا کا نبی ہوں،تو جب تم اس پلیٹ فارم پر آؤ تمہیں مار ڈالے۔اگر میں خُدا کے سامنے سچا ہوں،تو خُدا تمہیں اس منبر پر مار ڈالے گا۔وہ اچھی طرح جانتے تھے۔یہ سچ ہے۔وہ بہتر جانتے تھے۔اُنہوں نے دوسرے مقاموں سے سُنا تھا۔یہ درست ہے۔اسلئے ایسا کبھی نہ سوچیں لیکن خُدا آج بھی خُدا ہے۔جواب دیتا ہے۔

(145) اب، یہ عین دور کی جادوگرنی نے سموائیل کی روح کو اوپر بُلایا۔اور ساؤل نے سموائیل سے باتیں کیں۔اب، آپکو یہ حیرانی ہوسکتی ہے، کہ یہ کیسے ہوا۔یہ آج نہیں ہوسکتا ہے۔نہیں، جناب۔کیونکہ بیلوں اور بکروں کا لہو وقت کے پورے ہونے کا انتظار کررہا تھا۔جب کوئی انسان اُن دنوں میں مرتا تھا......منادوں، اگر آپ کا خیال ہے کہ یہ درست ہے تو میرا ساتھ دیں۔جب ایک انسان مرتا تھا،تو وہ جانور کے کفارے کے نیچے مرتا تھا،اور اُسکی روح فردوس میں جاتی تھی۔اور تب تک وہاں رہی، جب تک چھٹکارے کا دن نہ آگیا۔اور اُسکی روح وہاں تھی۔

(146) میں آپکو یہاں ایک چھوٹی سی تصویر دکھاتا ہوں۔کتنوں نے میرا آرٹیکل پڑھا ہے،یا وہ آرٹیکل جو اُنہوں نے میرے بارے میں ریڈرز ڈائجسٹ میں لکھا تھا۔تقریباً اکتوبر یا نومبر، کے شمارے میں۔ٹھیک ہے۔کیا آپ نے دھیان دیا وہ کیسا تھا؟ کیا آپ نے دو یا تین ہفتے پہلے دھیان دیا، کہ ایک مشہور میڈیئم بڑے عرصے سے کوشش کررہی تھی، وہ، مس پیپر تھی۔کیا کبھی کسی نے ریڈرز ڈائجسٹ

میں،اُس،مس پیپر کا آرٹیکل پڑھا ہے؟ کیا یہ حیران کن نہیں کہ وہ دوروحیں......

(147) میرے پاس کتنا وقت ہے؟ نہیں لیکن تھوڑا سا ہے۔ بیس منٹ باقی ہیں،بس مجھے جلدی کرنی ہوگی۔ مجھے پتہ ہے آپ جانتے ہیں......دیکھیں،ایک منٹ معذرت چاہتا ہوں۔

(148) آپ جانتے ہیں کہ ایک-ایک جھوٹ ہے۔ ہر ایک چیز کا سچ اور جھوٹ ہے۔ اگر میں آپکو ایک ڈالر دیتا ہوں،اور کہتا ہوں،''کیا یہ ٹھیک ڈالر ہے؟'' اور آپ اسے دیکھیں،تو یہ ایک ٹھیک ڈالر کی طرح ہی دکھائی دیگا یا آپ اسکا یقین نہیں کرینگے۔ کیا یہ درست ہے؟ پس یقیناً یہ اسکی نقل ہوگی۔

(149) اور یسُوع نے کہا ہے آخری دنوں میں دوروحیں اتنی قریب ہونگی کہ ہو سکے تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں، مذہبی لوگوں کو۔ اب یاد رکھیں۔ اب، وہاں اُن پُرانے ٹھنڈے-......کہلانے والوں میں، کچھ نہیں ہے۔ اُنکے پاس دکھانے کیلئے بس دینداری کی وضع ہے، آپ سمجھے۔ لیکن یہ دوروحیں اتنی قریب ہونگی، یہاں تک کے برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں، آخری دنوں میں یہ کیسے ایک ساتھ کام کریں گی۔ کیا یسُوع نے یہ کہا ہے؟ اُس نے کہا ہے۔

(150) اب غور کریں، دوستو، میں آپ کیلئے ایک تصویر کشی کرنے جا رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک منٹ کیلئے ادھر دیکھیں۔ اور پوری توجہ میری طرف دیں، کیونکہ میں ایک مثال دینے جا رہا ہوں، پھر آپ اسے سمجھیں گے۔

(151) اب، ریڈرز ڈائجسٹ میں، لکھا ہے، میں وہاں کھڑا تھا، اور وہاں ستائیس سو لوگ، دعا کیلئے کھڑے انتظار کر رہے تھے۔ آپ نے آرٹیکل پڑھا ہے۔ اور ایک شخص کینڈا سے آیا تھا، اور اُسکے ساتھ ایک چھوٹا لڑکا تھا جو کہ بہت ہی بُری دماغی بیماری میں مبتلا تھا اور مائیو اور جون ہوپکن کے پاس بھی گیا تھا، اور اُسکے ہاتھ اور پاؤں اندر کی طرف اسطرح کھینچ گئے تھے۔ اور اُنہوں نے کہا،''اسکا آپریشن یا کچھ اور بھی نہیں ہو سکتا۔''

(152) اسلئے وہ اسے واپس کینڈا لے گیا تھا۔ اُس نے کہا،'' میں ابھی تک گھبرایا نہیں ہوں۔'' ریڈرز ڈائجسٹ کا آپ نومبر کا شمارا لیں، اس میں اسے ڈونی ماؤٹن کا-کا-کا معجزہ کہا گیا ہے۔ اور-اور پھر اُس شخص نے، اس میں کہا، اُس نے-نے کہا،'' میں ابھی تک گھبرایا نہیں ہوں،

کیونکہ میں جانتا ہوں ایک ایمان سے شفا دینے والا ولیم برینہم ہے، جس نے میرے دو دوستوں کو جو بہرے اور گونگے تھے شفا دی تھی۔''

(153) اور اُنہوں نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ میں امریکہ میں کہاں ہوں، اور میں کیلیفورنیا، کے کوستا میسا میں تھا۔ اور یہ ایک آرٹیکل ہے، اور جب آپ اسے پڑھیں گے، تو آپ رونے لگ جائیں گے۔ یہ دل کو توڑ دے گا۔ کس طرح سے وہ بچے کے ساتھ گرتی ہوئی برف سے نکلا، اور وغیرہ وغیرہ! اُس نے کہا، ''ڈونی، محتاط رہنا۔'' کہا، ''اب، ہم ہارے ہوئے نہیں ہیں۔'' اور یہ چھوٹا بچہ مشکل، سے بھی مسکرا نہیں سکتا تھا، وہ بہت زیادہ تکلیف میں تھا۔ کہا، ''ہم ہارے ہوئے نہیں ہیں، ہم خُدا سے کہنے جا رہے ہیں۔ ہم خُدا کے نبی کے پاس جائینگے اور اُس سے پوچھیں گے۔''

(154) اسطرح وہ برف میں سے ہوتے ہوئے آئے۔ اور آخر کار وہ وہاں آ پہنچے، اور ماں اُنکے ساتھ آ رہی تھی، اُنکے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ ہوائی جہاز پر آتے، اسلئے اُنہوں ماں کو واپس بھیج دیا۔ اور وہ لڑکا اور اُسکا باپ بس پر آئے، اور کس طرح وہ وینی پگ، کینڈا سے، کوستا میسا، کیلیفورنیا میں آئے۔ اور وہ بُرے حال، میں وہاں پہنچے، اور باپ نے بتایا کہ کتنی بار اُسے اُسکا ڈائپر بدلنا پڑا تھا، وہ چھوٹا بچہ جو سات یا آٹھ سال کا تھا، اور مکمل طور پر بے بس تھا۔ اور کیسے وہ...... کچھ بھی کھا پی نہ سکا۔ اور کہا کہ اُسکا بیٹا اُسے باتیں کرتے سُن سکتا تھا۔ اور وہ آنکھوں کے اشارے سے بتا سکتا تھا، کہ وہ۔ وہ ہنسنے کی کوشش کر رہا ہے، آپ جانتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ...... اور جو کچھ وہ امریکہ کے چوگرد دیکھ رہا تھا، بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔

(155) اور جب وہ وہاں، کیلیفورنیا میں پہنچے، اُنہوں نے مسافروں کو بتایا، کہ وہ کیا دیکھنے آئے ہیں۔ کسی نے کہا، ''کیا تم الٰہی شفا دیکھنے آئے ہو؟ اور یہ بڑا سوالیہ نشان تھا۔

(156) بیشک، آپ تصور کر سکتے ہیں کہ امریکہ نے اس بارے میں کیا کہا ہے، آپ سمجھے۔ سمجھے، دیکھیں، یہ ہم ہیں، ''ہم ہوشیار لوگ ہیں! آپکو پتہ ہے، ہم سب کچھ جانتے ہیں، اسکی ضرورت نہیں کہ کوئی ہمیں کچھ بتائے۔ ہمارے پاس سب کچھ لکھا ہوا ہے۔'' سمجھے؟

(157) اسلئے پھر، پس، ''ایک الٰہی کیا؟ تم وینی پگ، کینڈا سے یہاں آئے ہو؟ کیوں، وہ سوچ

رہے تھے کہ یہ ایک بیکار بات ہے۔

(158) جو کچھ بھی ہے، لیکن ایک کار پر ایک-ایک اخبار چپکا ہوا تھا،اور اُسے وہاں بھیج دیا گیا۔اور اُس نے کہا، جب وہ قطار میں کھڑے تھے، جہاں یہ عبادت تھی، کہا ستائیس لوگ دعا کروانے کیلیئے انتظار کررہے تھے۔لیکن کہا، جب اُنہوں اس بچے کی بُری حالت کو دیکھا،اور اُسکے باپ نے اپنے پھٹے ہوئے کوٹ کے ساتھ ٹوپی پہنی ہوئی تھی، کہا، ہر کوئی آگے پیچھے ہوگیا اور اُسکو جگہ دے دی۔اور جب وہ پلیٹ فارم تک پہنچا......

(159) دعائیہ کارڈ کو تبدیل کرنا اصول کے خلاف ہے۔کوئی بھی عبادت میں آسکتا ہے اور اپنا کارڈ لے سکتا ہے۔اگر آپ پکڑے جاتے ہیں کہ آپ نے کسی کا دعائیہ کارڈ لیا ہے،تو پھر دعائیہ کارڈ کی بے عزتی ہے۔سمجھے؟ کیونکہ آپکو ہدایات سننے کیلیئے آنا چاہیے،اور جاننا چاہیے اسے کیسے حاصل کرنا ہے۔یہ آپ پر مُنحصر ہے۔آپ یہ کسی کیلیئے نہیں لے سکتے ۔آپکو خود آکر لینا ہے، تاکہ آپ سُن سکیں۔کسی بڑے شخص نے کہا،''اگر......ٹھیک ہے، میں اس بات پر زیادہ ایمان نہیں رکھتا۔لیکن، ہوسکتا ہے کہ وہ مجھے شفا دے، میں......'' آپ دیکھیں؟ پھر یہ منبر پر پریشانی کا باعث ہوگا،اس سے پہلے وہ وہاں پہنچیں اُنہیں یہ لینا ہوگا۔

(160) اسلیئے جب لڑکے نے آغاز کیا، بلکہ باپ نے لوگوں کے آگے سے، پلیٹ فارم پر چڑھنا شروع کیا،تو بلی نے اُس سے پوچھا دعائیہ کارڈ کہاں ہے۔اُس کے پاس نہیں تھا۔کہا،''جناب، میں معذرت چاہتا ہوں۔'' کہا،''آپکو انتظار کرنا پڑیگا۔''

(161) اُس نے کہا،''ٹھیک ہے۔'' کہا،''میں انتظار کرونگا۔'' کہا،''پھر، میں اوروں کے ساتھ اپنے وقت کا انتظار کرونگا۔'' کہا،''مجھے اس بارے میں معلوم نہیں تھا کہ یہ بھی کرنا تھا۔''

(162) اور میں کسی سے باتیں کررہا تھا، میں نے یہ سب سُنا۔میں نے دیکھا کہ والد چلا گیا ہے، اور میں نے کہا،''کیا مسئلہ تھا؟''

اُس نے کہا،''اُسکے پاس دعائیہ کارڈ نہیں تھا۔''

کسی چیز نے مجھ سے کہا،''اُسے واپس بُلاؤ۔''

(163) اسلئے میں نے کہا، ''اُسے واپس لاؤ۔'' اور باپ اوپر آیا، اور آنسوں اُسکے چہرے پر بہہ رہے تھے، داڑھی بڑھی ہوئی تھی۔ اور وہ-وہ چلا گیا، اور یہاں ریڈرڈ ڈائجسٹ کہتا ہے۔ سمجھے؟ میں نے کوئی سوال نہیں پوچھا، لیکن سیدھا اُس لڑکے کی شکل کی طرف دیکھا، اور اُس لڑکے کو بتایا کہ وہ کہاں سے تھا، وہ مائیو کلینک میں تھا، اور سب کچھ بتایا جو کچھ اُسکے ساتھ تھا، وہ کتنا بیمار ہے اور باقی سب کچھ۔

(164) اور پھر باپ نے رونا شروع کردیا، اور جانے لگا۔ اور کہا اُس نے پلیٹ فارم سے جانا شروع کیا، اور وہ مُڑا، اور اُس نے کہا، ''جناب، یہ سچ ہے۔'' اُس نے کہا، ''لیکن کیا میرا بیٹا زندہ رہیگا؟''

(165) میں نے کہا، ''میں یہ نہیں کہہ سکتا۔'' میں نے کہا، ''ایک منٹ۔'' میں نے دیکھا کہ رویا آئی ہے۔ میں نے کہا، ''تم اسکا یقین نہیں کروگے، کیونکہ مائیو اور ہوپکین دونوں نے کہا ہے کہ اس دماغ کا آپریشن نہیں ہوسکتا ہے، لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کیا کرنا ہے۔ کل تم اس بچے کے ساتھ آگے چلے جاؤ۔ اگلے تین دن میں تم ایک سیاہ سر والی عورت سے گلی میں ملوگے، اور وہ عورت پوچھے گی اس بچے کو کیا ہوگیا ہے۔ اور پھر وہ تمہیں ایک گاؤں کے چھوٹے سے ڈاکٹر کے بارے میں بتائیگی، وہ اسکا آپریشن کرسکتا ہے، اور تم یقین نہیں کروگے، کیونکہ مائیو نے اس سے انکار کردیا ہے اور کہا ہے، 'یہ کرنا ناممکن ہے۔' اُسکے بچے کیلئے بس یہی امید ہے کہ خُدا کی قدرت اور خُدا کی رحمت یہ آپریشن کرے۔ اب اگر تم مجھے اُسکا نبی مانتے ہو، تو جاؤ جیسا میں کہتا ہوں وہ کرو۔'' جیسے حزقیاہ نے انجیر رکھے، اور وغیرہ وغیرہ۔

اُس نے کہا، ''وہ مُڑا اور کہا، ''آپکا شکریہ۔'' اور چلا گیا۔

(166) دو یا کچھ دن گزر گئے، اور ایک دن وہ گلی میں تھا، اور ایک عورت آئی، اور بولی، ''آپکے بچے کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟''

(167) کہا، ''اسے ایک-ایک دماغی بیماری ہے۔'' اور اسطرح وہ باتیں کررہا تھا۔ اور، ٹھیک، اُنہوں نے سوچا کہ-کہ بہت ہی بُری حالت ہے، آپ جانتے ہیں۔

(168) پس اُس نے کہا کچھ ہی منٹوں میں کچھ رونما ہوگیا۔ عورت نے کہا، ''جناب، میں کسی

کو جانتی ہوں جو اسکا آپریشن کرسکتا ہے۔“

(169) اُس نے کہا، ”خاتون، دیکھیں، مائیو برادرز نے منع کر دیا ہے اور کہا ہے یہ نہیں ہوسکتا۔“ کہا، ”ایک شخص اسکے لئے دعا کر رہا ہے، اُسکا نام بھائی برنہم ہے۔“ کہا، ”اُس نے اس بچے کیلئے دعا کی ہے۔“ اُس نے کہا، ”ذرا ایک منٹ! سیاہ سر والی ہے، اور سلیٹی کوٹ پہنا ہوا ہے۔“ کہا، ”یہی خاتون ہے۔“ کہا، ”کہاں ہے وہ ڈاکٹر؟“ اُس نے اُس خاتون کو بتایا۔ وہ اُسے وہاں لے گئے اور ڈاکٹر نے آپریشن کیا اور بچہ ٹھیک ہو گیا۔

(170) اب، یہ ریڈرز ڈائجسٹ میں شائع ہوا، آپ جانتے ہیں۔ اور مائیو برادرز نے مجھے اس بارے میں انٹرویو کیلئے بُلایا۔ کہا، ”ریورنڈ برنہم، آپ نے اُس بچے کے ساتھ کیا کیا؟“

(171) میں نے کہا، ”کچھ نہیں۔ میں نے تو اُسے کبھی چھوا بھی نہیں ہے۔ میں نے فقط وہی بتایا جو خُدا نے مجھے بتایا تھا۔ اور اُس شخص نے تابعداری کی ہے۔“

(172) اب، اس بارے میں دلچسپ بات یہ ہے، اسکے دو ہفتے بعد، یا اس سے دو ہفتے پہلے، یا تین، یا ہوسکتا ہے ایک مہینہ، بعد ریڈرز ڈائجسٹ میں، مس پیپر کا آرٹیکل آیا تھا۔ اب، وہ تو اصل جادوگرنی ہے یا درمیانی ہے۔ اصل والے بھی ہیں، اور نقل کرنے والے بھی ہیں۔ اُنکے ساتھ یہ عورت 1897 سے ہے۔ اب وہ سو سال سے اوپر ہے، اور نیو یارک میں ہے، دونوں...... کھمبے کی طرح بہری ہے۔ ریڈرز ڈائجسٹ، میں...... میرا خیال ہے، میرے والے سے دو مہینے یہ پہلے تھا؛ آپ اسے شروع کے شمارے میں، تلاش کرسکتے ہیں۔ کسی دن یہ مسٹر بکسٹر کے پاس تھا۔ اگر میں یاد کرسکوں تو میرا خیال ہے، اُنکے پاس تھا...... یا میں جانتا ہوں کہ میں یہ بتانے والا ہوں، کہ- کہ وہ میرے پاس تھا۔ اور میں یہ آپکے لیے لاسکتا ہوں۔ اور یہ بارہ یا چودہ صفحات پر مشتمل تھا۔ وہ بس ایک عام خاتونِ خانہ تھی۔ اور ایک دن وہ مدہوشی میں چلی گئی، جبکہ وہ تکلیف میں تھی، اور پھر اُس نے مُردوں سے بات چیت کرنا شروع کر دی۔ اور یہ اُس عورت کو ہر طرف، پوری دُنیا میں لے گئے۔ وہ اسے انگلینڈ لے گئے۔ یہاں تک کہ کئی بار، اُسکے کپڑے بدلے، اور دیکھا کہیں کوئی بھول چُوک تو نہیں تھی، اور وہاں جا کر کسی کا ماسک اُسکے چہرے پر لگایا، ایک یونانی بنایا، اور ایک انگریز کی طرح ڈرامہ کیا۔ اور اُس نے

سب کچھ بتا دیا۔ کیونکہ کوئی -کوئی- اپنے مُردہ ساتھوں کو بلانا چاہتا تھا۔

(173) اب، فقط ایک چیز تھی کہ وہ...... پوری دنیا میں، یہاں جو ریڈر ڈائجسٹ نے کہا ہے، کچھ راتیں پہلے یہاں، یا کچھ مہینے پہلے یہاں، اُن میں سے ایک بات ظاہر ہوگئی ہے۔ایک شخص اپنی ماں کے روحانی ہاتھ کو چومنا چاہتا تھا، اور اگلے دن پولیس کورٹ میں ثابت ہوگیا کہ اُس نے ایک پتلے کپڑے کو چھوا تھا۔ بہت سارے لوگ ایک درمیانی کی نقل کرتے ہیں! یہ بیچارے پرُانی قسم کے لوگ جو گلیوں میں بیٹھے پڑھتے ہیں، جو کہ سرے سے درمیانی ہوتے ہی نہیں ہیں۔ یہ کچھ بھی نہیں ہوتے ہیں بس جھوٹے ہیں اور نقل کرنے والے ہیں۔لیکن اصل درمیانی بھی ہے۔

(174) اور ہم جو مذہبی لوگ ہیں، ہمارے یہاں دونوں طرف نقل کرنے والے بہت زیادہ ہیں۔اب کچھ منٹوں کیلئے خاموش ہو جائیں۔

(175) اب دھیان دیں، مس پیپر ایک اصل درمیانی ہے۔اور میگزین نے کہا ہے،'' یہاں ایک بات ہے جو سچ ہے، کہ، جب کوئی شخص مرتا ہے، تو وہ مرتا نہیں ہے۔وہ کہیں اور زندہ ہے، کیونکہ یہ عورت اُنکی روح کو بلاتی ہے اور لوگوں سے بات کرواتی ہے۔''

(176) ''اب، بھائی برینہم، وہ کیا کرتی ہے؟ کیا آپ اسکا یقین کرتے ہیں؟'' جی، جناب۔ کیونکہ بائبل اسطرح کہتی ہے، اور یہی سبب ہے کہ میں اسکا یقین کرتا ہوں۔ وہ شیطان کی ہے۔اور ارواح پرستی شیطان کی چالاکی ہے۔اب غور کریں، اب اُن دونوں پر دھیان دیں۔

(177) اور پھر آپ دیکھیں کہ خطوط میرے پاس آنے لگے، جب، میرا آرٹیکل اسکے بعد یہاں شائع ہوا۔کیا یہ حیران کن نہیں، کہ آخری وقت سے تھوڑا سا پہلے، خُدا نے یہ باتیں ظاہر کیں؟ اور ریڈر ڈائجسٹ آسمان کے تلے ہر زبان میں شائع ہوتا ہے۔سمجھے؟ دھیان دیں، کیا یہ حیران کُن نہیں کہ یہ ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہیں؟

(178) اب یہاں خطوط آئے، اور کہا'' بھائی برینہم، یہاں سے ثابت ہوتا کہ آپ بھی ایک درمیانی ہیں۔'' کہا،'' یہ ثابت کرتا ہے۔ دیکھیں یہاں، آپ نے بتا دیا کہ وہ عورت کہاں ملے گی...... اور اس عورت کو دیکھیں؟

(179) میں نے کہا، ''ایک منٹ رکیں۔'' میں نے ایک اوفیشل لیٹر جاری کیا ہے، معذرت چاہتا ہوں)، لوگوں کو بھیجنے کیلئے۔ میں نے کہا، ''آپ منادکتنا کم جانتے ہیں۔'' میں نے کہا، ''اسکی بجائے، کہ آپ اپنے بدن کا بپتسمہ کریں، آپ کے ذہنوں کو بھی بپتسمہ کی ضرورت ہے۔'' یہ درست ہے۔ ''آپ باتیں سوچنا بھی بند نہیں کرتے ہیں۔ اور آپ ان پر غور بھی نہیں کرتے ہیں۔''

(180) یہی کچھ تو اُنہوں نے اُن دنوں میں کیا تھا۔ اُنہوں نے یسُوع کو دیکھا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ کرسکتا ہے...... اُس نے اُن کے دل کے بھید بتا دیئے۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ اور اُنہوں نے کہا، ''یہ بدروحوں کا سردار ہے۔ یہ بعلزبول ہے، یہ دنیا کا سب سے بڑا نجومی ہے۔'' اُنہوں نے اسے ٹھیک طور سے پرکھنے کی کوشش نہیں کی کہ دیکھیں کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ وہ اتنے روحانی نہیں تھے کہ اسے جان پاتے۔ یہی بات ہے، وہ بس باتیں پڑھتے تھے۔ یقیناً، یسُوع کو گدھے پر بیٹھ کر، یروشلیم میں آنا ہی تھا، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن وہ دوسری آمد کو دیکھ رہے تھے۔

(181) اور آج بھی ویسا ہی ہے! یہ اصل بات کو بس اوپر سے دیکھ رہے ہیں۔ ہلّلُویاہ! یہ درست ہے۔ میں جانتا ہوں، کہ آج دوپہر خُدا یہاں موجود ہے، اور میں جانتا ہوں کہ میں آپکا کافی وقت لے رہا ہوں، لیکن دوستو، آپکو اسے دیکھنا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ میں آپکو پھر کبھی نہ ملوں، اسلئے آپ جان لیں کہ شیاطین کیا ہوتے ہیں، آپ جان لیں کہ سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے۔ اور یہ بہت قریب ہیں، آپکو انہیں الگ الگ کرنا ہے۔

(182) اب یاد رکھیں، کیا یہ بات کچھ اسطرح سے نہیں ہے، جیسے فریسیوں کی طرف سے تھی، یا ٹھیک جس طرح پیچھے اُس طرف تھی۔ یہ بالکل اب دروازے پر ہے، ٹھیک اسکے نزدیک ہے۔ اس پر غور کریں۔ اب اگر میں یہ لیتا ہوں......

(183) آئیں اُن معاملوں کو لیتے ہیں۔ اگر میں آپکو ایک ڈالر لیکر دیتا ہوں، اور اب، اگر میں آپکو جھوٹا ڈالر دوں۔ ہم ایک مثال لیں گے تاکہ آپ اسے سمجھ سکیں۔ پہلا کام جو آپ کریں گے، اگر آپ ہوشیار آدمی ہیں، تو آپ ایک ڈالر لیکر اُسے دیکھتے ہیں، اور پہلی چیز، جو آپ محسوس کریں گے اور دیکھیں گے کہ یہ کس چیز کا بنا ہوا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ آپ دیکھیں گے کہ یہ کس چیز کا بنا ہوا ہے، اور

اسکی اہلیت کیا ہے۔ایک اصل ڈالر فقط کاغذ کا بنا ہوا نہیں ہوتا ہے،اس میں کچھ کاغذ اور کچھ ریشم ہوتا ہے،آپ دیکھیں۔اور پہلی بات یہ ہے،کہ آپ اُسکی قدر کو دیکھیں گے۔یہ پہلی نشاندہی ہے۔

(184)اوراب ہم اُس عورت کو اسطرح لیں؛اور خُداوند کو اسطرح لیں،یہ اسطرح ہمارے ساتھ برتاؤ کر رہا ہے۔

(185)اب دیکھیں ، پہلی بات جس پر آپکو دھیان دینا ہے،ہر چیز......اپنے آرٹیکل کو دیکھیں۔اُسکے پچاس سال جو مختلف نجوم بتانے کے ہیں،اور مُردوں کی روحیں بُلانے کے ہیں،اُس میں اُس نے کبھی بھی خُدا کا ذکر نہیں کیا،اور نہ ہی مسیح ،الہٰی شفا،مخلصی ،اور عدالت ،کا ذکر کیا ہے۔اس میں کچھ بھی نہیں ہے بس کھیل اور بیوقوفی ہے۔

(186) لیکن اس طرف دیکھیں، مسلسل خُدا ہے،عدالت ہے،مسیح کی دوسری آمد ہے،الہٰی شفا ہے،خُدا کی قدرت ہے،اور نجات ہے۔اسکی قدر کو دیکھیں۔آپ نے کبھی بھی نجومیوں اور جادوگروں کو انجیل کی منادی کرتے ہوئے نہیں دیکھا ہوگا۔ان لوگوں کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ میرے خُدایا! غور کریں!

(187)اور اصل کام جو کرنے کا ہے،اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ اصل ڈالر ہے یا نہیں،اور اگر یہ اُسکی طرح لگتا ہے،تو اس کا نمبر لے لیں اور اسے ٹکسال بھیج دیں۔اگر اسکا نمبر اُسکے ساتھ میل کھائے جو چاندی کا ڈالر وہاں پڑا ہوا ہے۔تو کیا یہ ٹھیک نہیں ہے؟

(188) ٹھیک ہے،پھر، بھائی وہی لیں جو عورت نے کیا اور پھر واپس بائبل میں لے جائیں،تو آپ دیکھیں گے کہ وہ عین دور کی جادوگرنی ہے۔

(189)اور پھر جو اسطرف اُسے آپ لیں ،تو پھر آپ واپس ، اُسے آپ اس ٹکسال کتاب میں پائیں گے،''یسُوع مسیح کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' یقیناً،اُسکے وہی کام ہیں!وہ لوگوں کے ساتھ کھیل کود یا بیوقوفی نہیں کرتا ہے۔یہ لوگوں کی بھلائی کیلئے ہے،کہ اُنکی مدد کرکہ،اُنکی رہنمائی خُدا تک کی جائے۔آمین!میں فقط'' آمین''نہیں کر رہا ہوں،آمین کا مطلب ہے،''ایسا ہی ہو''اور میں......میں اسکا یقین بھی کرتا ہوں۔میں جانتا ہوں یہ سچائی ہے۔

(190) اب دھیان دیں، آپ یہاں ہیں۔اب،اب جلدی ہے، ' کیونکہ میں آپکو زیادہ دیر روکنا نہیں چاہتا ہوں۔

(191) یہاں، میں یہاں تھوڑی تصویر کشی کرنا چاہتا ہوں، ذہنی تصویر کشی۔ یہاں سے ایک دھارا نکل رہی ہے،اور ٹھیک اسطرح بہتی ہوئی، نیچے زندگی میں آ رہی ہے۔اب دھیان دیں۔ یہ ایک نہر ہے۔اب میری طرف پوری توجہ دیں تا کہ یہ آپ سے رہ نہ جائے۔اسطرح یہاں نیچے۔اب، اس چھوٹی سی نہر میں فانی زندگیاں ہیں، میں اور آپ ہیں۔اب، اس میں، دیکھیں کہ یہ کیا ہے۔اس میں بیوقوفی اور باقی سب کچھ مکس ہے،لیکن کچھ ہی دیر میں آپ اس میں ایک نور دیکھیں گے۔آپ تاریکی اور گلیوں کو دیکھتے ہیں،اور یہ کیفیت بڑھ رہی ہے اور شیاطین لوگوں کو پکڑ رہے ہیں۔اوہ، اعلیٰ لباس پہنتے ہیں، میرے خُدایا، اور اعلیٰ معیار رکھتے ہیں، جتنا کہ رکھ سکتے ہیں، منجھے ہوئے عالم ہیں،لیکن پھر بھی شیطان ہیں۔لیکن وہاں کوئی نیا جنم پائے بھی بیٹھا ہے۔

(192) اب ، یہ لوگ اس نہر کی دونوں اطراف سے زیر اثر ہیں۔اب ، اس طرف تین ہیں، اسطرف جا رہے ہیں۔اور اسطرف، اسطرح جا رہے ہیں،اور یہاں بھی تین ہیں۔

(193) اب، جب،اب اس پہلے مقام پر، اسطرف، ناراست روحیں ہیں، جب کوئی انسان مرتا ہے تو وہ ایسے مقام پر جاتا ہے جہاں وہ عدالت کا انتظار کرے۔یسُوع نے وہاں جا کر قیدی روحوں میں منادی کی۔اس سے اگلا مقام شیاطین کا ہے۔اور اس سے اگلا جہنم ہے جہاں ابلیس ہے۔اب، اوپر پہلے والے میں، روحیں ہیں،اور یہ اُن مُردوں کی روحیں ہیں جنہوں نے توبہ نہیں کی تھی۔یہ عدالت کا انتظار کر رہے ہیں۔یہ بس بیوقوفی کو ہی جانتے ہیں جو انہوں کی تھی۔

(194) لیکن، یہاں اوپر، یہ کرسچن ہیں جو اوپر سے زیر اثر ہیں۔ یہ تمثیل ہے۔یہاں اوپر ایک دوسرا روح ہے، یعنی پاک روح، آدمی، یعنی یسُوع مسیح کا روح۔پاک روح ، پاک روح اس فانی دائرے میں اپنی کلیسیا پر اثر ورسوخ رکھتا ہے۔

(195) شیطان، روحوں کے ذریعے ، انسان پر اثر ورسوخ رکھتا ہے۔اب ،دیکھیں،اس سے آگے فرشتے ہیں۔اور اسکے بعد خُدا ہے۔اب یہاں ہر ایک فانی انسان کسی ایک دنیا کے زیر اثر

ہے۔آپ سمجھیں میرا کیا مطلب ہے؟

(196)اب اس عورت نے کیا کیا، یہ اُس دائرے میں چلی گئی۔اور یہ اُن لوگوں سے بات کررہی ہے جوشروع ہی سے،شیاطین کے اختیار میں تھے،اور روحیں اُن گرے ہوئے فرشتوں کی تھیں جنہوں نے شروع ہی سےتوبہ نہیں کی تھی،اوراپنی زندگی انکے قبضے میں دے دی تھی۔اور یہ اب عدالت کاانتظارکررہے ہیں۔

(197)اور یہاں اسطرف وہ ہیں جو نیا جنم پائے ہوئے ہیں اور خُدا کے روح کے زیر اثر ہیں۔اورشیطان کے پاس اُسکے اپنے نبی ہیں،اورخُدا کے پاس اُسکے اپنے ہیں۔سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ یہ ایک اثرورسوخ ہے، جہاں ہم جاتے ہیں۔اوراسے الگ کرنے سے رک جاتے ہیں۔یسُوع، جب وہ یہاں زمین پرتھا......

(198)اب،آج،وہ اس دائرے میں نہیں آسکتے ہیں اورایک راستباز کواُسکے دائرے سے نہیں لاسکتے ہیں۔وہ یہ نہیں کرسکتے، ' کیونکہ اب راستباز لوگ وہاں نہیں ہیں، جہاں وہ کبھی،فردوس میں ہوا کرتے تھے۔نہیں، جناب۔فردوس اب ختم ہوگیاہے، کیونکہ یسُوع کے لہو نے اُسے الگ کرلیا ہے۔یہاں دیکھیں۔میرے خُدایا!

(199) کاش میں یہ تصورکرسکوں، کہ کیسے یسُوع موا،اوراُن روحوں میں منادی کرنے گیاجوقید میں تھیں۔وہ ایک، گنہگارکی طرح موا، جوگناہ کوجانتا بھی نہیں تھا،تو بھی ہمارے گناہ اُس پر تھے۔اور خُدانے، گناہوں کی وجہ سے،اُسے جہنم میں بھیج دیا۔بائبل کہتی ہے،''اُس نے روحوں میں جاکرمنادی کی۔''

(200) کچھ لوگ کہتے ہیں،''بھائی برنہم،ہم اسے سمجھ نہیں سکتے ہیں۔'' کہتے ہیں،یسُوع تیسرے دن جی اُٹھا تھا۔وہ جمعہ کی دوپہرکوموا اوراتوارکی صُبح جی اُٹھا،اسطرح، وہ ایک دن ہی موا ہے۔''

(201)اُس نے کہا،''اسی وقت کے بارے میں؛'' اُسکے لیے بائبل میں ایک حوالہ لکھا ہوا ہے، جس کواُس نے پورا کیا۔کیونکہ، داوٗد،ایک ایسا شخص تھا جو بعد میں گمراہ بھی ہوگیا تھا،لیکن وہ بچالیا گیا

تھا،لیکن نبی نے خُدا کی تحریک سے یہ کہا تھا،''میں اُس کی جان کو پاتال میں رہنے نہیں دونگا،اور نہ ہی میں اپنے مُقدس کوسڑنے دونگا۔''اور وہ جانتا تھا،کہ تین دن اور رات میں،وہ بدن سڑ جائیگا۔اور خُدا نے نبی کے وسیلے کہہ دیا تھا،'' وہ سڑنے کی نوبت تک نہیں پہنچے گا۔''.......؟......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

ہلّلُویاہ!اُس نے خُدا کے کلام کولیا۔اوراسکے وسیلے،ہر بار،شیطان کو مات دی۔اُس نے موت کو مات دی،خُدا کے کلام کے وسیلے۔ہلّلُویاہ!اُس نے موت کوشکست دے دی۔اور جب اُنہوں نے اُسے مارا،اور وہ،بطور ایک گنہگار موا،میرے اور آپ کے گناہ لیے ہوئے،وہ نیچے چلا گیا،اور میں دیکھ سکتا ہوں اُس نے وہاں جا کر دروازہ کھٹکھٹایا۔

اور وہ کھوئی ہوئی روحیں باہر آئیں اور کہا،''ارے،تم کون ہو؟''

(202) اُس نے کہا،''تم نے حنوک کی بات کیوں نہیں سُنی؟تم نے اُن نبیوں کی منادی کیوں نہیں سُنی؟'' یہ مجرم تھے۔''میں خُدا کا بیٹا ہوں،جو کہ ایک مرتبہ زندہ تھا۔میں......میرا لہو بہایا گیا ہے۔میں تمہیں بتانے آیا ہوں،جو کچھ بھی نبیوں نے کہا تھا وہ میں نے پورا کر دیا ہے۔'' سیدھا نیچے گیا، پُرانے شیاطین کے پاس،ٹھیک جہنم میں چلا گیا،اور ابلیس سے عالمِ ارواح اور موت کی کنجیاں لیتا ہے، جواُسکے ایک طرف لٹکی ہوئی تھیں،اور واپس آنا شروع کرتا ہے۔ہلّلُویاہ!

(203) صُبح سویرا اُٹھ رہے ہیں۔ہلّلُویاہ! آئیں یہاں ایک تصویر کشی کریں۔صُبح سویرے،وہاں ایک اور گروہ تھا جوفردوس میں تھا۔وہ اب وہاں نہیں ہیں۔

(204) اب،آپ جو کیتھولک دوست ہیں،اور مُقدسوں کی شفاعت پر ایمان رکھتے ہیں۔اگر آپ اپنے چرچ میں مُقدسوں سے باتیں کرتے ہیں،تو وہ شخص پھر جہنم میں ہے،اور گنہگار ہے، اور-اور وہاں اپنی عدالت کا انتظار کررہا ہے۔اور اگر وہ مُقدس تھا،وہ خُدا کے جلال میں ہے اور واپس نہیں آ سکتا۔یہ درست ہے۔اور میں یہ ثابت کرسکتا ہوں۔بیلوں کا خون گناہ کوختم نہیں کرسکتا تھا،لیکن یسُوع کے خون نے گناہوں کوختم کر دیا ہے۔

(205) میں دیکھ سکتا ہوں یسُوع وہاں،فردوس میں گیا جہاں ابرہام،اضحاق اور یعقوب،

سموائیل، اور دوسرے، اور باقی سب تھے۔ میں سن سکتا ہوں کہ وہ دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔[بھائی برنہم پُلپِٹ چھ مرتبہ بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] آمین! اوہ، میں اسے پسند کرتا ہوں۔ میں ٹھیک جا رہا ہوں......اب میں جوش محسوس کر رہا ہوں۔ میں اُسے وہاں دیکھتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں۔ میں کسی کو کہتے ہوئے سن سکتا ہوں،''باہر کون ہے؟ وہاں کون ہے؟'' اُس نے کہا،''میں، کیا ابرہام بات کر رہا ہے۔''یہ کون ہے؟''

(206)''میں ابرہام کی اصل ہوں۔'' آمین۔ میں دیکھ سکتا ہوں، ابرہام آتا ہے اور دروازہ کھولتا ہے۔ اُس نے کہا،''میں ابرہام کی اصل ہوں۔''

دانی ایل کہتا ہے،''یہاں دیکھو! یہ وہ پتھر ہے جو خود پہاڑ سے کٹ کر آ گیا۔''

(207) میں حزقی ایل کو کہتے سن سکتا ہوں،''یہ وہ ہے! میں نے اسے دیکھا تھا، اسکے قدموں کے نیچے خاک تھی، اور بادل حرکت کر رہے تھے، اور مینڈھے......اور پتوں نے، تالیاں بجائیں تھیں، اور یہ سب نعرے مار رہے تھے۔'' اوہ، میں دیکھ سکتا ہوں کہ مختلف قسم کے لوگ فردوس میں، اُسکا انتظار کر رہے تھے۔

(208) میں اُسے کہتے ہوئے سن سکتا ہوں،''آؤ! یروشلیم میں پو پھٹ رہی ہے۔ ہمیں یہاں سے باہر جانا ہے۔ ہم اوپر جا رہے ہیں، کیونکہ تم نے بیلوں اور بکروں کے لہو پر یقین کیا، اور میرے لہو کا انتظار کیا ہے۔ اور میرا لہو کلوری پر بہایا جا چکا ہے۔ میں خُدا کا مجسم بیٹا ہوں۔ گناہ کا قرض ادا کر دیا گیا ہے۔ ہم اپنی راہ پر گامزن ہیں!'' ہللّو یاہ! خُدا کو جلال ملے!

(209) میں دیکھ سکتا ہوں کہ ابرہام نے سارہ کو ہاتھ سے پکڑا، اور ٹھیک یہاں، باہر آ گئے! متی 27، میں جب وہ باہر آئے، تو میں اُنہیں سن سکتا ہوں، وہ یروشلیم کے چوگرد کچھ دیر رُکے۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، میں کیفا کو دیکھ سکتا ہوں کہ لوگ سڑک پر کھڑے ہوئے، بتا رہے ہیں،''وہ شخص جی اُٹھا ہے۔ اور کہا، وہ کونسا شخص ہے جو وہاں جا رہا ہے؛ وہ جوان کون ہے، وہ جوان لڑکی کون ہے؟''

(210) اب مزید بوڑھے نہیں؛ وہ ابرہام اور سارہ تھے۔ اور وہ غائب ہو گئے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا،''کوئی ہمیں دیکھ رہا ہے۔'' وہ ویسے ہی غائب ہو گئے جیسے وہ بند دروازے سے اندر آ گیا تھا، یہ

ویسا ہی بدن تھا۔ہللّوُیاہ! ٹھیک ہے۔یہاں وہ سب نبی اور باقی سب،شہر کے چوگرد،گھوم رہے تھے۔

(211)اور یسُوع نے اُن اسیروں کی بادلوں،اور چاند،اور ستاروں پر رہنمائی کی،اور آدمیوں کو تحفے دیئے۔آج یسُوع باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے،وہ اوپر چڑھ گیا ہے،اور وہاں بیٹھا ہے،جب تک وہ اپنے دشمنوں کو اپنے پاؤں کی چوکی نہ بنالے۔

(212)اور آج،میرے مسیحی دوستو،شیاطین ہر طرف کام کررہے ہیں۔اور دوسری طرف،خُدا کا روح جنبش کررہا ہے،تاکہ ہر بار اُسکا مقابلہ کرے۔ہللّوُیاہ! یہاں ہیں آپ۔رسالے اور اخبارات اسکا اعلان کررہے ہیں۔وہ دیکھ رہے ہیں۔لیکن وہ نہیں سمجھ سکتے کہ یہ کیا ہیں۔یہ کیا ہے؟ یہ پیشگی اُسکی عظیم نمائش ہے جو بہت جلد رونما ہونے والی ہے،خُدا اور شیطان کے درمیان۔اپنے دل درست کرو اور خُدا کی طرف آجاؤ۔آمین!

(213) یہاں زیادہ عرصہ نہیں ہوا میں ٹولڈو،اوہائیو میں عبادت کررہا تھا۔اب میں ختم کررہا ہوں۔

(214) آپ دیکھیں شیاطین کے بارے میں میرا کیا خیال ہے؟ یہ کام کررہے ہیں۔اور یہ بہت مذہبی ہیں،اتنے مذہبی ہیں! یہ ہر اتوار کو چرچ جاتے ہیں،رسولوں کا عقیدہ دُہراتے ہیں،اور خُدا کی حمد کے گیت گاتے ہیں۔اوہ،میرے خُدایا،اتنے مذہبی ہیں جتنے کہ وہ ہوسکتے ہیں!

''بھائی برنہم،کیا یہ واقعی سچ ہے؟''

(215)اسی قسم کی روح تھی جس نے یسُوع کو مصلوب کروایا تھا۔اور یسُوع نے کہا،''تم اپنے باپ،ابلیس سے ہو۔''

(216)اب کچھ کہتے ہیں،''اوہ،روس مخالفِ مسیح ہے۔''کبھی نہیں! روس مخالفِ مسیح نہیں ہے۔ مخالفِ مسیح اتنا مذہبی ہے کہ برگزیدوں کو بھی بیوقوف بنادیگا اگر ممکن ہوا۔

یاد رکھیں،خُدا اپنے بندے کو لیتا ہے،نہ کہ اپنی آتما کو۔ابلیس بھی اپنے بندے کو لیتا ہے،لیکن اپنی روح کو نہیں۔اب،یہاں ہیں یہ۔اپنے آپکو پرکھیں۔میں فقط سچائی بتانے کا ذمہ دار ہوں۔

(217) شیاطین، کام کرر ہے ہیں، کل میں نے بتایا تھا جسمانی دائرہ۔آج میں آپکو، دکھا رہا ہوں روحانی دائرہ، اور یہاں یہ مذہبی دائرے میں ہیں۔ یہاں باہر، اسکو کینسر کہتے ہیں، یا، یہ یا وہ کہتے ہیں، لیکن میں نے آپکو، بائبل سے ثابت کر دیا ہے، کہ یہ شیاطین ہیں۔اب، آج، یہاں، یہ پھر سے مذہبی دائرے میں موجود ہیں، بہت مذہبی، بہت متقی ہیں۔

(218) بھائی، کاش پھر سے آپ سوچیں، قائن آغاز ہی سے، بہت مذہبی شخص تھا۔عیسو بہت مذہبی تھا۔ یہوداہ بہت مذہبی تھا۔ یہ مذہب ہے۔یہ دنیا سے باہر نہیں ہے۔یہ انہی صفوں میں ہے۔شیاطین کے علم کو دھیان سے دیکھیں! ہوسکتا پھر کسی وقت، اس پر، میں کچھ بولوں۔اب ہمیں دیر ہو رہی ہے۔

(219) کسی کو مجرم نہ ٹھہرائیں۔سب سے پیار کریں۔اگر آپ دل سے پیار نہیں کرتے، تو پھر مسیح آپکے ساتھ نہیں ہے۔

(220) ٹولڈو، اوہائیو، میں مَیں ایک بار ایک ہوٹل میں گیا۔میں ایک مقام پر کھانا کھا رہا تھا، وہ ڈنکرک کا مقام تھا، یہ بہت چھوٹی سی خوبصورت جگہ تھی۔وہ بہت اچھے تھے۔اُس دوپہر اُنہوں نے اُسے بند کر دیا تھا، تا کہ عبادت پر جا سکیں۔اور جب اُنہوں نے ایسا کیا، تو مجھے سڑک پار جانا پڑا۔ اور وہ پُرانا دنیاوی اڈا تھا، اور میں وہاں چلا گیا۔میں جانتا ہوں، وہاں اوہائیو میں غیر قانونی جوا بھی کھیلا جاتا تھا۔اور وہاں ایک صوبے کا پولیس والا ایک لڑکی کے گلے میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا، اور ایک ہاتھ لڑکی کی گود میں تھا، اور سلوٹ مشین چل رہی تھی۔ہمارے ملک اور قوم کا قانون، ختم ہو چکا ہے۔ رحم ہو!

(221) میں مضبوط چٹان، مسیح پر ایمان رکھتا ہوں، اور کھڑا ہوں، اور باقی دنیا ڈوبتی ریت ہے۔ کچھ بھی پیچھے نہیں بچا۔یہ سچ ہے۔

(222) میں نے وہاں پیچھے دیکھا، اور وہاں ایک خوبصورت جوان لڑکی تھی، غالباً وہ اٹھارہ، اُنیس، اٹھارہ، یا اُنیس سال کی تھی۔اور وہاں کچھ لڑکے تھے، جو وہاں ٹیبل کے چوگرد گھوم رہے تھے، یہ بہت بُرا ہے۔میں وہاں بیٹھ گیا۔اور میں بڑا حیران ہوا کیونکہ جہاں میں بیٹھا تھا وہاں وہ لڑکی آئی، اور

کہا،'' کیا آپ کے پاس کرسی ہے؟''

میں نے کہا،'' آپکا شکریہ۔ مجھے ناشتہ چاہیے۔''

(223)اور وہاں کرسی پر بیٹھا ہوا تھا،اور وہاں ایک بوڑھی عورت بیٹھی ہوئی تھی، میری ماں جیسی بوڑھی، پچپن، یا اٹھاون سال کی تھی۔اور اُس نے ایک چھوٹا سا بے حیا لباس پہنا ہوا تھا وہ جو پہنتے تھے۔

(224)وہ دعویٰ کرتے ہیں یہ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔سائنس کہتی ہے،'' آپ پاگل ہیں۔'' یقیناً، ایسا نہیں ہے۔آپ بس اپنے آپکو ننگا دکھانا چاہتے ہیں۔یہ شرم، اور رسوائی ہے۔ایک عورت یہ نہیں پہنے گی۔اسے وہی پہنے گی، جو ایک عورت نہیں ہے۔

(225)اور پھر،پس وہ وہاں......وہ وہاں، بیٹھی ہوئی تھی۔اور اُسکا جسم لٹکا رہا تھا۔اُسکے ہونٹوں کا سنگار شُتر مرغ کی طرح نظر آرہا تھا،آپ اسے کیا کہتے ہیں۔اور آدمیوں کی طرح چھوٹے چھوٹے بال تھے، جو کہ نرم تھے؛ بائبل کیا کہتی ہے، یہ مکروہ ہے۔اور ایک عورت، جو کہ مرد......

(226)بائبل یہ دعویٰ کرتی ہے،اگر کوئی عورت بال کٹواتی ہے۔تو پھر ایک مرد کے پاس اختیار ہے کہ وہ اُسے طلاق دے دے، کیونکہ وہ اُسکے ساتھ وفادار نہیں ہے۔ہمیں ان دنوں میں جا کر بائبل کی منادی کرنی چاہیے۔کہا،'' اگر عورت بال کٹواتی ہے،تو وہ اپنے شوہر کی بے حُرمتی کرتی ہے۔'' اگر وہ بے حُرمتی کرتی ہے،تو اُسے چھوڑ دینا چاہیے۔لیکن آپ دوسری سے شادی نہیں کر سکتے ہیں،آپ اُسے بس الگ کر سکتے ہیں۔واہ! لڑکے، یہ، کرنا مشکل ہے، میں یہ محسوس کرتا ہوں۔لیکن یہ سچائی ہے۔

(227)اوہ، یہ ہوا کرتا تھا، پاک روح کے دائرے میں یہ ہمارے پاس تھا،لیکن ہم نے اسے روک دیا۔پُرانے بھائی اکثر کہا کرتے تھے،'' ہم تھوڑا نرم ہوجائیں، ہم تھوڑا نرم ہوجائیں،ہم نے گناہ کے ساتھ سمجھوتہ کرلیا ہے۔ہم نے باڑ ہٹا لی ہے، بھیڑیں باہر نکل گئی ہیں،لیکن دیکھیں کیسے بکریاں اندر آگئیں ہیں؟'' آپ نے باڑ ہٹادی۔یہی مسئلہ تھا۔آپ نے باڑ ہٹا دی ہے اور دُنیا اور کلیسیا ایک ساتھ مل گئی ہے۔جیسے کہ موآب اور وغیرہ وغیرہ ،اور بلعام، کیسے اُس نے اُنکی شادیاں کروائیں،اور بالکل اسطرح آج بھی ہورہا ہے۔اور کلیسیا آلودہ ہوگئی ہے ،اور پینتیکاسٹل زمانہ

لودیکیہ کا زمانہ بن گیا ہے، جو کہ نیم گرم ہے، اور خُدا کے مُنہ میں سے پھینک دیا گیا ہے۔اور سارے گروہ میں سے، خُدا اپنے بقیہ کو بُلا رہا ہے، اور اُسے گھر لے جائیگا، یہ بالکل ٹھیک بات ہے، یہ ٹھیک، جی اُٹھنے کے وسیلے ہے۔

(228)اور وہ وہاں بیٹھی ہوئی تھی، اور اُسکے ہونٹوں کا سنگار، اُسکے چہرے پر پھیل رہا تھا، اور چاروں طرف اسطرح پھیلا ہوا تھا۔اور یہاں اُسکی آنکھوں پر کالا کالا لگا ہوا تھا، اور اُسے پسینہ آ رہا تھا، اور نیچے کی طرف بہہ رہا تھا۔اور ہوسکتا ہے اُس بیچاری بوڑھی کے پوتے پوتیاں ہوں۔اور وہ وہاں دو بوڑھوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی، اُن میں سے ایک کے گلے میں پُرانا مفرل تھا، اور یہ جُون میں وہاں بیٹھے تھے۔اور وہ اُٹھا، وہ کچھ پیئے ہوئے تھا، بوڑھی بھی، کچھ پیئے ہوئے تھی۔اور اُس نے چاروں طرف دیکھا۔

(229)میں نے سوچا،" اوہ، خُدایا! اے خُدا، تُو کیوں اس چیز کو نقشے سے نہیں مٹا دیتا؟ کیوں تُو ایسا نہیں کرتا؟ کیا میری چھوٹی شارون......میری چوٹی بچی، میری چھوٹی سارہ، میری چھوٹی ربیقہ، کو بھی اسی پیڑی کے ساتھ بڑا ہونا ہے، اور اس قسم کی چیزوں کا سامنا کرنا ہے؟" میں نے سوچا،" یہاں ان پارکوں میں دیکھو اور یہ وغیرہ وغیرہ، کیا ہو رہا ہے۔" میں نے سوچا،" اوہ خُدایا! اوہ، میں خوش ہوں کہ تُو نے شارون کو لے لیا ہے، جو کہ تیری مرضی تھی۔ کیا میری چھوٹی ربیقہ اور میری چھوٹی - چھوٹی سارہ کو ایسی چیزوں کا سامنا کرنا پڑیگا؟ جیسے کہ، لوگ اُنہیں بُلاتے ہیں......کوائر میں یا کہیں اور تا کہ وہ گائیں۔اور میں نے سوچا،" کیا شرم کی بات نہیں ہے؟" میں نے سوچا،" اے خُدا تیرا پاک راستباز کیسے کھڑا رہ سکتا ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ جیسے تیرا راستباز غصّے سے اسے اُڑا دیگا اور- اور اس جگہ کو بھسم کر دیگا۔"

(230)اور میں نے سنا اور خُداوند کے فرشتے نے، کہا،" یہاں ایک طرف آ جا۔" اور میں وہاں چلا گیا۔اور جب وہ مجھ میں سے ہو کر نکلا، میں نے ایسے محسوس کیا جیسے مختلف شخص ہوں۔" تم اُس پر کس بات کا دوش لگا رہے ہو؟"

میں نے کہا،" اُسے دیکھو، وہ کیسی ہے۔" اور وہ کیا ہے......

(231) میں نے ایک رویا دیکھی۔ میں نے دنیا کو اسطرح دیکھا، جو کہ، دوسری دنیا کے چوگرد ہے۔لیکن یہ دنیا جو یہاں ہے، اسکے چوگرد ایک دھنک ہے، اور یہ یسُوع کا لہو ہے جو خُدا کے غضب کو روکے ہوئے ہے۔ وہ اس پر نظر نہیں کر سکتا ، ورنہ۔ وہ چیزوں کو ابھی ختم کر دیگا، کیونکہ اُس نے کہا، ''جس روز تم اُسے کھاوٴ گے، اُسی روز مر جاوٴ گے۔'' اسلیئے وہ یہ کریگا۔

(232) پھر میں نے اسطرح سوچا۔ میں نے خود کو دیکھا۔ اگرچہ میں نے ایسا نہیں کیا ہے، لیکن تو بھی ، میں ایک گنہگار تھا۔ اور تب یسُوع مسیح کے لہو نے ایک بمپر کی طرح کام کیا۔ سمجھے؟ اور، جب میں نے گناہ کیا، تو میرے گناہ اُس پر چلے گئے، اور اُسکے قیمتی سر میں تکرار کرتے رہے، اور میں دیکھ سکتا ہوں کہ لہو اور آنسوں بہتے رہے۔ ''اے باپ، اسے معاف کر دے، یہ نہیں جانتا کہ کیا کر رہا ہے۔'' اور میں کچھ اور کرنے کو بھی تیار ہوں۔ ''اے باپ، اسے معاف کر دے۔''

(233) اگر وہ ایسا نہ کرتا تو میں نیست ہو گیا ہوتا۔ اور اگر میں نے اُسکے فضل کو قبول نہ کیا ہوتا، تو پھر اُس دن میری روح اُس سے دُور ہوتی، میری عدالت تو پہلے ہی ہوگئی ہوتی۔ اگر میں رد کر چکا ہوتا۔ تو پھر میرے لئے کچھ نہیں تھا، بس عدالت تھی۔ عدالت ہو گئی۔ میری پہلے ہی عدالت ہو چکی ہے۔ خُدا نے کہا، ''جس دن تم کھاوٴ گے، اُسی دن تم مر جاوٴ گے۔'' آپکی ٹھیک عدالت ہوئی ہے۔ آج دوپہر یہ عدالت کا تخت ہے، آپکا مسیح کے بارے میں کیا رویہ ہے۔

(234) اور پھر میں نے سوچا، ''ہاں، یہ ٹھیک بات ہے۔'' اور میں نے دیکھا اور ایک دن میں اُسکے پاس رینگتا ہوا گیا۔ اور میں نے اپنی پُرانی کتاب، ایک گنہگار کی طرح وہاں رکھی دیکھی اور اُس میں سب کچھ تھا۔ اور میں نے اُس میں اپنے گناہوں کو دیکھا کہ وہ کیا تھے، اور میں نے کہا، ''خُداوند، کیا تُو مجھے معاف کر دیگا؟''

(235) اپنے ہاتھ کو اپنے پہلو سے نکالا ، اور اُس میں سے کچھ لہو لیا ، اور اُس سے آر پار لکھ دیا، اور کہا، ''معاف کر دیا ہے۔'' اور انہیں بھول جانے والے سمندر میں پھینک دیا ہے، کہ پھر یاد نہ کیا جائے۔ یہ ہمیشہ کیلیئے ختم ہوگئے ہیں! اُس نے کہا، '' میں تمہیں معاف کرتا ہوں ،لیکن تم اُسے رد کر رہے ہو۔''

میری سوچ بدل گئی، میں نے کہا، ''خُداوند، مجھ پر رحم کر۔''

(236) اور جب میں اس سے باہر آیا، اور میں جا کر بیٹھ گیا۔ میں نے کہا ''مدام، آپ کیسی ہیں؟''

اُس نے کہا، ''اوہ، ہیلو۔''

(237) اور میں نے کہا، ''کاش آپ مجھے معاف کریں،'' میں نے کہا، ''میں ریورنڈ برینہم، خادم ہوں۔''

وہ بولی، ''اوہ، مجھے معاف کیجیے، مجھے معاف کیجیے، ریورنڈ برینہم۔''

(238) میں نے کہا، ''خاتون۔'' میں نے اُسے ساری کہانی سنائی۔ میں نے کہا، ''میں وہاں کھڑا ہوا تھا، اور آپ کو مجرم ٹھہرا رہا تھا، اور سوچ رہا تھا، 'کہ یہ کتنی بُری بات ہے!' ہوسکتا ہے آپکے بچے ہوں۔''

اُس نے کہا، ''میرے بچے ہیں۔''

(239) میں نے کہا، ''اس غلط راستے پر جانے کا کیا سبب ہے؟'' اور اُس نے مجھے ساری کہانی بتائی، اُس کہانی سے تو کسی کا دل بھی دو ٹکڑے ہوسکتا ہے۔ میں نے کہا، ''میں- میں خُدا سے کہہ رہا تھا، کیوں نہیں آپ اس چیز کو زمین پر سے مٹا دیتے ہیں۔ یہاں آپ ان دو شرابی آدمیوں کے ساتھ ہیں، اور آپ نے خود بھی پی ہوئی ہے۔'' اور میں نے کہا، ''کسی دن......تک وہ لہو آپکے اوپر سے خُدا کے غضب کو روکے ہوئے ہے۔ لیکن کسی ایک دن آپ مر جائیں گی۔ اور، پھر، اب- اب آپ آزاد مرضی ہیں، آپ رد کرسکتی ہیں یا قبول کرسکتی ہیں۔'' میں نے کہا، ''لیکن ایک دن آپکی روح یہاں سے دُور چلی جائیگی، وہاں کوئی رحم نہیں ہے۔ اور اگر آپ اپنے گناہوں میں مر جائیں، تو آپ کی عدالت ہوچکی ہے، اور آپ جہنم میں جائینگی۔''

(240) کیا آپ جانتے ہیں؟ وہ عورت اُس ہوٹل کی کرسی کو چھوڑ کر چلی گئی۔ ہماری ایک دعائیہ عبادت ہوئی ہوسکتا ہے آپ نے اپنی زندگی میں کبھی بھی ایسی عبادت نہ دیکھی ہو، اور وہ مسیح کے پاس آ گئی۔ یہ کیا تھا؟ اُنہیں مجرم نہ ٹھہراو؛ اُنہیں انجیل سُناؤ۔ وہ بدروح گرفتہ ہیں؛ وہ اس فانی دائرے

میں ہیں۔وہ اسکے زیر اثر ہیں۔ہم اوپر سے زیر اثر ہیں۔ہم دیکھیں کہ ہم اپنی قابلیت سے کیا کر سکتے ہیں،دوسروں لوگوں کو مسیح کیلئے جیتیں۔

(241) ہمارے آسمانی باپ،آپ کی رحمت اور بھلائی کیلئے آپکے شکر گزار ہیں۔خُداوند؛ مجھے افسوس ہے، میں نے لوگوں کو، کافی دیر یہاں روکے رکھا۔لیکن آج دوپہر اس قسم کی عبادات کو ختم کرتے ہوئے، میں انہیں ''شیاطین'' کے متعلق بتانا چاہتا تھا۔اور میں نے اس پیغام میں سے بہت کچھ کاٹ ڈالا ہے،لیکن ہونے دے کہ یہ جان سکیں، اور سمجھ سکیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔یہ لانے کیلئے،آپ میرے دل کے خیالوں کو جانتے ہیں۔

(242) کاش آج دوپہر جب لوگ یہاں سے جاتے ہیں،تو ہر مرد اور عورت اپنے اعمال پر غور کرے جو وہ کرتے ہیں،آزاد اور خوش زندگی گزاریں۔کاش یہ جان جائیں کہ خُدا نے انہیں بچالیا ہے۔ہونے دے کہ یہ فقط اُسے دیکھیں، اور اپنے چوگرد کی ساری باتیں اور ازم بھول جائیں،اور سنجیدگی اور سلامتی سے، خُدا کے خوف میں رہیں۔اور پھر، اے خُدا آپ جب بھی انہیں کسی بھی چیز کیلئے استعمال کرنا چاہیں،تو آپ ان سے براہ راست بات کرسکیں،اور جہاں آپ چاہیں آپ انہیں بھیجیں،اور ان سے کام کروائیں۔کاش یہ لوگ فروتن ہوں اور اپنے دل میں مسیح کو رکھیں۔ خُداوند،ہم میں سے ہر ایک کی،کمیوں کو،معاف کردے۔

(243) اور ہم جانتے ہیں کہ- کہ شیطان ایک پھاڑنے والے شیر کی طرح، ہر طرف نکلا ہوا ہے،اور مذہبی لبادہ اوڑھ کر، جسے چاہیے کھا رہا ہے۔اوہ خُدایا، یہ بیچارے چھوٹے بچے، ہر طرف ان پر نظر کریں۔یہ لوگوں میں کھلے اور بے نقاب ہیں۔اور میں اے خُدا، تجھ سے دعا کرتا ہوں، کہ ان پر رحم کر، اور سب کھوئے ہوؤں کو بچا،اور بیماروں کو شفا دے۔اور، اے خُدا،ہم محسوس کرتے ہیں، کہ یہ بیماری کی پُرانی بدروحیں ہیں، جو تیرے بچوں پر آرہی ہیں،لیکن تیرے پاس ایک کفارہ ہے، جو انکی حفاظت کرتا ہے۔اور یہ تمام شیاطین ہیں جو ان سے گناہ کروانے کا سب بنتے ہیں،لیکن تیرے پاس ایک کفارہ موجود ہے، جو ان کی حفاظت کریگا۔اور میں یہ دُعا کرتا ہوں کہ تُو یہ یسُوع کے نام میں بخش دیگا۔آمین۔

مجھے حیرت ہے اگر وہاں......

شیاطین کا علم-مذہبی دائرہ

(Demonology-Religious Realm)

URD53-0609A

شیاطین کے علم کی سیریز

Demonology Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں منگل کی دوپہر، 9، جُون، 1953، رابرٹس پارک ایمفی تھیٹر، کونرز ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org